یہ اخبار ہفتہ وار ہر دوشنبہ کے دن روز بازار پریس امرتسر سے شایع ہوتا ہے

شرح قیمت اخبار ہذا

قیمت اخبار و رسالہ قانونی معہ محصولڈاک .. .. ۔ ۸
قیمت صرف اخبار .. .. ۔ ۷
" طلبا اور کم استطاعت اصحاب سے بشرط تصدیق .. ۔ ۴
قیمت صرف رسالہ قانونی .. .. .. للہ

بغیر ششماہی یا سالانہ چندہ پیشگی وصول ہوئے اخبار جاری نہ ہوگا اور چندہ ختم ہونے پر باضابطہ اطلاع کے بعد اخبار بند کر دیا جائیگا۔ نمونہ کا پرچہ ڈیڑھ آنہ کی ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے +

شرح اجرت اشتہارات و مضامین مفیدہ

تجارتی اشتہارات کی اجرت بذریعہ خط و کتابت فیصل ہوگی مضامین مفید عام اور خبرین مفت درج کیجائینگی۔ اعلی درجہ کے مضامین کا معاوضہ معقول دیا جائیگا +

ترسیل زر

ہر قسم کی ترسیل زر سپرنٹنڈنٹ مطبع کے نام ہونی چاہئے۔ روپیہ منی آرڈر یا رجسٹری خط کے ذریعہ سے بھیجا جاوے ورنہ مطبع ذمہ دار نہوگا +

وکیل

THE VAKIL AMRITSAR

نمبر ۱۲ | امرتسر مورخہ ۲۱-جون سنہ ۱۸۹۷ء یوم دوشنبہ | جلد ۳

وکیل

امرتسر مطبوعہ ۲۱-جون سنہ ۱۸۹۷ء یوم دوشنبہ

جنگ روم ویونان کا آخری ہفتہ

(سلسلہ کو لئے دیکھو وکیل مطبوعہ ۱۴ جون سنہ ۱۸۹۷ء)

ٹائمز کا نامہ نگار لو ہم پاشا پر الزام لگاتا ہے کہ اگر وہ ذرا زیادہ مستعدی سے کام لیتے تو مدت کے اتھنز پہنچ گئے ہوتے۔ پھر خود ہی اسکے متعدد جواب دیکر آخر میں بڑی وجہ یہ قرار دیتا ہے کہ مارشل موصوف نے اس خوف سے کہ مبادا سلطان المعظم میری شاندار فتوحات سے رشک کھا کر مجھسے برگشتہ خاطر ہو جائینگے زیادہ تعدی نہ دکھلائی۔ مگر وہ نامہ نگار خود ہی غور کریں کہ کیا ایسی بیہودہ تحریروں اور لغو منطق سے وہ اپنے تئین دنیا کی نظروں میں ذلیل اور بے وقعت نہیں کر رہے۔ کیا آجتک کسی بادشاہ نے اپنے جرنیل کی فتح پر رشک کھایا ہے اور کیا سلطان المکرم نے مارشل ادہم کو شکست کھانیکے لئے بھیجا تھا کہ اب اونکی فتح سے سلطان المعظم کے دل میں رشک کھانیکا احتمال ہو۔ ہاں سلطان کیوں نہ حسد کریں اگر ادہم پاشا ایتھنز پہنچ جاتا تو وہ سلطانی تخت کا بھی دعویدار ہو جاتا!!!

حضرت۔ اصل وجہ یہ ہے کہ اعلی حضرت کا مدعا فقط یہ تھا کہ یونان کی فرمانگو شمالی کر دی جائے اور اوسکی ساتھیونکو اونکی کائینات بتا دیجائے۔ وہ اچھی طرح سے جانتے تھے کہ یونان ایک بے وقوف بچہ ہے جو دوسرون کے بہترے مین آگیا ہے۔ اور اوسکو اسی قدر سزا کافی ہے جس سے وہ آیندہ کے لئے اپنا نفع نقصان دیکھنے اور سوچنے کے قابل ہو جائے۔ اور ساتھ ہی اس قدر ملک پر قبضہ کیا جاوے جسپر فتح کے علاوہ اور بھی حقوق ہون اور انصافاً کسی سلطنت کو ترکون کا اوسپر متصرف ہو جانا ناگوار بھی نہ گذرے۔ جو شخص ٹرکی کی موجودہ پالیٹکس کو بنظر غائر دیکھتے رہے ہین۔ اونپر یہ امر ابتدائے جنگ ہی مین واضح ہو چکا تھا چنانچہ اخبار وکیل کے ساتھ جو نقشہ یونان اور میدان جنگ کا شایع ہوا تھا۔ اوسمین ہم نے صرف اسی لئے اتنے علاقہ کا ہی مفصل نقشہ درج کیا تھا۔ اور دہان کے کل تعصبات وغیرہ درج کئے تھے جسکی نسبت ہمارا خیال تھا کہ ترک اس سے آگے پیش قدمی نہین کرینگے۔ حالات مابعد نے اس خیال کو صحیح و درست ثابت کر دیا ہے وہ اب ظاہر ہے سلطان المعظم کی یہ ایسی زبردست پیش بندی تھی کہ یورپ کے وہ مدبرین اور اخبارات بھی جو ٹرکی کے مخالف ہین ابتدا مین شور و غل برپا کرنیکے بعد جب ہوش و حواس مین آئے تو اونکو مجبوراً تسلیم کرنا پڑا۔ کہ اگر ترک اس علاقہ کو بمشار خود نہ چھوڑین تو دول یورپ کے پاس کوئی ذریعہ اونکو وہان سے نکالنے کا نہین ہے اور وہ ایسا کرنے سے بالکل بے بس ہین۔ ولایت کے اخبار سپکٹیٹر سٹینڈرڈ اور ڈیلی نیوز لکھ رہے ہین کہ دول یورپ مین اتحاد مشکل ہے۔ جرمن اور روس کو یونان سے کوئی الفت نہین۔ بلکہ روس ایک طرح سے یونان کا مخالف ہے۔ انگلستان وغیرہ ممالک کے اغوا سے یونان کے سر مین یہ خبط سما یا ہوا ہے کہ قسطنطنیہ اور علاقہ ملحقہ کا اصلی وارث اور حقدار مین ہون۔ اور یہ امر روس کو سخت ناگوار ہے۔ اس لئے وہ یونان کی طاقت بڑھی ہوئی دیکھنا نہین چاہتا۔ باقی رہی جرمنی۔ اوسکو قیصر کی چالون کی تہ تک پہونچنا ہی مشکل ہے۔ تاہم اوس نے اپنے رویہ سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اوسکو سلطان کی ہر طرح سے خاطر منظور ہے۔ آسٹریا کی پالیسی بھی بالکل جرمن کے مطابق ہے۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ٹرکی کے پاس اسوقت پانچ لاکھ سپاہی تو بالکل جنگ کے لئے تیار میدان جنگ اور چھاونیون مین موجود ہین اور ساڑھے تین لاکھ فوج اور وہ ضرورت پڑنے پر چند دنون مین جمع کر سکتی ہے۔ بعض انگریزون کا خیال ہے کہ اگر سرویا اور بلگیریا کو ٹرکی پر حملہ کرنے کی رنگفت کیجاے تو شاید ٹرکی تہیلی بہہ ڈالے مگر واقف کار جانتے ہین کہ اول تو ان ننھی سی ریاستون کی مجال نہین کہ آسٹریا اور روس کے خلاف منشا ایسا کرنے کی جرات کرین لیکن اگر وہ کرنا بھی چاہین تو کر نہین سکتین۔ سرویا نے ۱۸۸۵ء مین بلگیریا سے جو شکست کھائی تھی اوسکی بعد اوسکی فوجی طاقت پھر درست نہین ہو سکتی۔ اور جب سے پرنس الیگزینڈر تخت بلگیریا سے معزول ہوا۔ بلگیریا کی فوج بھی بتدریج بگڑنی شروع ہوئی۔ اور اب اوسمین وہ تمام قباحتین اور عیوب موجود ہین جو یونانی فوج مین پائے گئے۔ کاغذون پر بلگیریا کی فوجکی تعداد ایک لاکھ بیس ہزار سپاہ اور پانسو توپین ظاہر کی گئی ہے۔ لیکن وہ ستر ہزار سے زیادہ میدان جنگ مین نہین لا سکتی۔ ہر سال چالیس ہزار رنگروٹ قابل بھرتی ہوتے ہین جنمین سے مالی مشکلات کیوجہ سے فقط بیس ہزار لئے جاتے ہین۔ علاوہ بریں بلگیریا مین باربرداری۔ کمسریٹ۔ فوجی شفاخانہ۔ اور ترسیل سامان جنگ

در سد کا ابتک کوئی انتظام نہین ہوا - الغرض دول یورپ کا وہ حصہ تو جو ٹرکی کے مخالف ہے -
شرائط صلح کر شایع ہوتی ہی - اس شش و پنج مین پڑگیا - اور ٹرکی نے تہسلی پر دامی قبضہ رکھنے کا انتظام
بہی شروع کر دیا - جرمنی کی کارخانون اور اجارہ دارون کو ٹرکی ہی مین تہسلی کی ریلوے لائینون کو بڑہا کر
ٹرکی کی سالونیکا مناسطر ریلوے لائین سے ملا دینے کا کام سپرد کر دیا گیا - اور جبتک کہ دول یورپ اسمین
کوئی بات قرار واقعی طے کرین قسطنطنیہ سے لیکر ڈوموکوس تک ترکی ریلوے جاری ہوگئی ہوگی اور ہر طرح کا سامان
دونون مین دار الخلافہ سے وہان تک پہونچ سکیگا - اس سلسلہ کو مکمل کرنے کے لئے ترکون کو فقط ستاوو
مناسطر ریلوے کی سیٹشن کارا دیریا سے براہ الاسونا لاریسا تک اور مناسطر سے ستاوس تک
لائنین بنانی پڑین گی - اور اسوقت ترکون کو اس علاقہ سے بیچر نکالنا تقریبًا ناممکن ہوجائے گا -
اپائیرس مین یونانیون کی بدعہدی کی نسبت پاڈیر کا نامہ نگار حسب ذیل تحریر کرتا ہے :-
علاقہ اپائیرس کے آخری لڑائی مین بہی یونانی فوجکی کامل بدانتظامی اور بے ترتیبی جسکی طفیل اس لڑائی
مین یونانیون پر اس قدر مصیبتین نازل ہوئین نہایت نمایان طور پر واضح ہوئی اور اس سے اونکی سینکڑون
جانین محض بے سود ضایع ہوئین - اگرچہ یونانی گورنمنٹ دول یورپ کے پاس بیچ بچاؤ کرنیکی بمنت
درخواست کر چکی تہی اور بالعالی کیطرف سے چند گہنٹون مین جواب موصول ہونیکی توقع تہی گورنمنٹ
مذکور نے کرنیل مانوس کی تجویز کو کہ اپائرس پر حملہ کر کے کچہہ علاقہ لینے کی کوشش کیجائے تاکہ ترکی فتوحات
تہسلی کا کسیقدر جواب ہوسکے منظور کر لیا - جو یونانی فوج پنٹی پیگاڈیا (ترکی نام پیش بونار) سے شکست یاب
ہوکر آرٹا کو بہاگ آئی تہی اوسکی جمعیت کسیقدر مجتمع ہوگئی تہی - اور چونکہ ترکون نے ہزیمت خوردہ
غنیم کو بالکل پامال کرنیکی لئے اونکا تعاقب کرنا پسند نہ کیا تہا - کرنیل مانوس کو خبط سوجہا کہ ترکون کو اُن
مقامات سے جو اونہون نے فتح کر لئے ہین نکالنے کی آخری جان توڑ کوشش کر کے جانیتا کا راستہ
یونانیون کے لئے صاف کر دے - مگر ایسی کوشش ایسے وقت جبکہ یونان ٹرکی سے گلو خلاصی کرا ہی جانے
کے لئے یورپ کے پاؤں پڑ رہا ہو صریح بدعہدی اور بے ایمانی تہی - جس کا خمیازہ بہت بری
طرح اُٹہانا پڑا - اپائیرس کی یونانی فوج تہسلی کی یونانی فوج سے بہتر اور ترکی فوج اپنے تہسلی والے
بہائیون سے کمزور تہی - لیکن فقدان نظام اور بے ترتیبی نے یونانیون کا تمام کہیل بگاڑ دیا -
کرنیل بریکاتری بریگیڈ کمانیر نے احکام کی تعمیل کرنے کی بجائے من مانتی کارروائی کی جس سے کرنیل مانوس
کی کل تجاویز خاک مین مل گئین - یونانی سپاہی بیشک جان توڑ کر لڑے - لیکن مہذب جنگون
مین نری بہادری کسی کام کی نہین - اس موقعہ بہی یونانی خوفناک کشت و خون کے ساتھ آرٹا
کو بہگا دئے گئے - سات سو قتل و مجروح اور ایک ہزار گم ہوگئے - اور پہر ترکون کو موقعہ مل گیا کہ اگر
چاہین تو بہگورون کا تعاقب کر کے اونکا نام و نشان معدوم کر دین - مگر بہادر ترکون نے ایسے
نامردون پر وار کرنا مناسب نہ سمجہا +
یونانیون کی اس لڑائی مین جو ۱۶ - مئی کو بمقام لوروس ختم ہوئی کل دو ہزار مقتول اور تقریبًا سہ ہزار زخمی ہوئے
ترکون کے ۲ سو چالیس شہید اور سات سو زخمی ہوئے - ڈوموکوس کی تمام مورچون کو یونانیون نے
۱۷ - مئی کی رات کو خالی کر دیا - یونانیون کو یہ اندیشہ پیدا ہوگیا تہا کہ ترکی فوج کا میسرہ جو بہت
آگے بڑہ گیا تہا پہلو پر سے ہوکر ہمکو عقب سے آلیگا - ۱۷ - کی لڑائی سخت جانگداز ہی نہ تہی بلکہ
کئی پہلوؤن سے نہایت دلچسپ بہی تہی - فرسالہ سے ڈوموکوس تک ۱۲ میل کا فاصلہ ہے
ترکون کو غنیم تک پہونچنے سے پہلے یہ فاصلہ طے کرنا پڑا - اونکو آرام لینے یا کہانا کہانیکے لئے کوئی
وقت نہ ملا - جسقدر رستے پہونچتے جاتے تہے وہ فورًا ڈوموکوس کی میدان مین داخل ہوکر صف آرا
ہوتے جاتے تہے - مگر یونانیون کو اپنی توپخانون کی زد ٹہیک قایم کرلینے کی کافی مہلت ملگئی - گولہ باری کے
شروع ہوتے ہی ایک پہٹنے والا گولہ ایک ترکی پلٹن کے وسط مین گرا - مگر حافظ حقیقی کے فضل و کرم
سے کوئی مرنے زخمی یا شہید نہین ہوا - ڈوموکوس کے مقابل کی ٹیلہ نی جسکا ذکر اوپہ آچکا ہے ترکی حملہ آور
پلٹنون کو گہنٹہ پناہ دی - مگر اوسکی بائین بائین طرف کی ترکی باتریان غنیم کے گولون کی عین زد مین تہین
جنکی لگاتار بارش کو ترک دلاورون نے کمال استقلال اور شجاعت سے برداشت کیا - اونپر
گولہ پر گولہ برس رہا تہا - اور اونکی شرانڈ دار آواز متسلسل گولہ باری کی وجہ سے ایک دخانی کارخانہ
کے شور کی مشابہ تہی - ایک یونانی گولہ سے ایک ترکی توپ اپنے مقام سے گر پڑی - اور توپچیون کے
یہ توپ وہین چہوڑ کر باقی توپین کچہہ عرصہ کے لئے پیچہے ہٹا لینی پڑین - مگر اوس توپ کے دو گولنداز یونانی
گولون کی تابر توڑ برسات مین اپنی توپ کو چہوڑ کر نہ گئے - یونانیون نے توپ کو گرا ہوا دیکہکر اوسکو
بالکل نیست نابود کرنے کے لئے کل گولہ باری اوسپر مجتمع کر دی تہی - ریوٹر کا خاص نامہ نگار جو عساکر
قاہرہ کے ہمراہ تہا لکہتا ہے کہ ان دونون جانباز گولندازونکے اردگرد واقعی خون جون ہو رہا تہا - خاردار
گولے اونکے سر و تن پر پہٹ رہے تہے - اور گرد کی گولے اونکے قدمون مین زمین کو چہلنی بنا رہے
تہے مگر یہ بہادر اپنی جگہ سے ایک انچ ادہر ادہر ہونیکا نام نہین لیتے تہے رات پڑنے پر مین ترکی
فوجکی عقب کو ہٹ آیا اور فرش خاک کو بچہونا بنایا - کارتوسون کے شکستہ صندوقون کو جمع کر کے
مینے آگ سلگائی اسے دیکہکر کئی زخمی سپاہی ہسپتال جانے سے پہلے اپنے کمزور جسمون کو گرم کرنیکی لئے
میرے پاس جمع ہوگئے - ایک افسر کی بائین آنکہ کے اوپر گولی کا سخت زخم تہا - مگر وہ نہایت زندہ
دلی سے دن کی معرکہ آرائی کی کیفیت سناتا رہا - ایک سپاہی کی شانہ سے گولی دار پار نکل گئی تہی -
جسکی اوس شیر مرد کو مطلقًا کوئی پروا نہ تہی لیکن بعض سپاہیون کو ایسے شدید زخم پہونچے تہے کہ جسم کے
ذرا سی حرکت کرنے پر اونکو درد پیچین کر دیتا تہا - اور اونکے مونہہ سے بے اختیار آہ کے ساتھ یہ کلمہ
نکل جاتا تہا - اے اللہ ہم پر رحم کر - ان غریب مصیبت زدگان کے رنج و الم کا دردناک نظارہ
جو میرے پاس جمع ہوئے تہے مجہہ مدت العمر فراموش نہین ہوگا +
مین اس موقع پر ترکی توپخانہ کی قابل تعریف استقامت اور مضبوطی کی شہادت دئے بغیر نہین
رہ سکتا - اونکو یونانی مورچون پر دو میل کے فاصلہ سے گولہ باری کرنی پڑی - اور نشیب سے یونانی باتریون پر
جو بلندی پر تہین حملہ کرنے مین اونکو ایک زائد مشکل لاحق تہی - غنیم اونکی نقل و حرکت کو بخوبی معلوم
کر سکتا تہا - باین ہمہ ترکی توپخانہ کے صرف دو آدمی شہید اور سات مجروح ہوئے -
مگر ترکی فوج پیدل کو بہت نقصان اٹہانا پڑا - مجہے میدان جنگ کے ایک حصہ پر سے گذرنے کا
اتفاق ہوا تو مردے اور زخمی بلا تمیز ایک ہی ڈہیر مین پڑے تہے - زخمی سپاہی کی پہلو بہ پہلو جسکی
وہین مرہم پٹی کیجا رہی تہی - دوسرے کی لاش پائی جاتی تہی جس کا جسم گولہ نے تکہ بوٹی کر کے
اڑا دیا ہوا تہا -
جس ترکی دستہ نے غنیم کی قلب پر حملہ کیا اوسکی دلاوری بہت ہی قابل تعریف ہے اوسے
کل دوران جنگ مین اب پہلی دفعہ گولہ باری کی زد مین آنا پڑا - لیکن اوسنے غنیم کے کئی نہایت
ہی محفوظ مورچون کو جہان غنیم تعداد مین نسبتًا زیادہ ہے بنوک سنگین فتح کر کے خاص امتیاز
حاصل کیا -
پندرہ ہزار ترکون نے ۱۸ - کی صبح کو بہگورون کا تعاقب کیا - یونانی سپہ سالار دس ہزار فوج درہ فورکہ
کی حفاظت کیلئے چہوڑ کر باقی فوج لامیہ کو ہٹا لے گیا تہا - اس درہ پر آٹھ بجے رات تک فریقین
مین گولہ باری ہوتی رہی - اسوقت تک یونانی اپنے مورچون پر قابض رہے مگر صبح ہوتے ہی
۱۹ - مئی کو موضع ترازا کو جو لامیہ اور فورکہ کے درمیان ہے ہٹ گئے - ترک بہی تعاقب کنان
آگے بڑہے چلے آئے اور دن بجے دنکی لڑائی شروع ہوگئی - میں ترکی رسالہ غنیم کا عقب روکنے
کے ارادہ سے اونکے پہلو پر سے گذر گئے - یونانی اونپر متواتر گولہ باری کرتے رہے جس سے اکثر
ترکی سوار مارے گئے - لیکن سوارون کی اس مردانہ حرکت سے یونانیون کے لئے کوئی راہ فرار
نرہگیا تہا - کہ اتنے مین المتارکے جنگ کا حکم پہونچگیا - معرکہ ارائی ختم ہوگئی یونانی ۲۰ - مئی کو لامیہ کو
ہٹ گئے - ۲۱ ترک درہ فورکہ چہوڑ کر قدیم سرحد سے پر ہی چلے گئے ریوٹر کا خاص نامہ نگار اس واقعہ کو
اسطرح سے بیان کرتا ہے کہ ترک فاتحین یونانیون کو درہ فورکہ سے بہگا کر اونکے عقب کی فوج کا

جو برابر بہائی جارہی تھی پوری سرگرمی سے تعاقب کئے چلے جارہے تھے یونانی سپہ سالار کا قاصد التوائے جنگ کی درخواست لیکر آپہونچا سیف اللہ بے نے پیغام کو فوراً مارشل روم پاشا کے پاس جو ڈوموکوس مقیم تھے روانہ کردیا - اور جواب آنے تک دونون فوجون نے لڑائی کو ملتوی کردیا - اس تعاقب مین ترکون نے ساٹھ یونانی گرفتار کئے - مارشل موصوف کا جواب موصول ہونے پر باقاعدہ التوا کردیا گیا - اور یونانی فوج لامیہ کو ہٹ گئی - اور ولی عہد نے اوسکو مقام لامیہ مولو اور تھرموپاپلی مین تقسیم کرکے اپنا ہیڈ کوارٹر تھرموپاپلی مین قائم کیا ہے +

ریوٹر کا نامہ نگار جنگ ڈوموکوس کے بعد مندرجہ ذیل رخبر یونانی محتسبو کی نگرانی سے بچنے کے لئے تھنز سے براہ برندزی ارسال کرتا ہے :- کہ اوتھرلیس کی درون پرہٹ آنے کے بعد ولی عہد یونان کی فوج نے پرانی سرحد کے اون درہ نپر جسنے لامیہ کو راستہ جاتا تھا قیام کیا - کرنیل ستاماتاس کی بٹالین درہ اوناانتزا پر متعین کی گئی - یہ رجمنٹ جو غالباً قلب لشکر کے ساتھ معرکہ آرائی مین شامل تھی نامعلوم خوف و دہشت سے گھبراکر یا کسی اور ناقابل بیان وجہ سے درہ کو چھوڑکر جس سے لامیہ کا راستہ اسطرف سے بالکل غیر محفوظ ہوگیا - سیدہی لامیہ کو بھاگ گئی - جہان وہ کمال بے ترتیبی سے داخل ہوئی - سپاہی بے تحاشا چیخین چلگہارین مار رہے تھے اور کوئی اونکو روکنے والا نہ تھا - سپاہ کو ایسا بے سر دیکھکر قیدیون کی رشتہ دارون اور دوستون نے جیلخانہ کا راستہ لیا اور اوسکے دروازون کو توڑکر تمام قیدیونکو رہا کردیا - دوسری روایت ہے کہ حاکم شہر نے اون لوگون کی استدعا پر خود جیلخانے کے دروازے کھولدئے - خیر رہائی کسی طرح ہوئی ہو - قیدیون نے جیل سے نکلتہی دوکانون کو لوٹنا شروع کردیا - ولی عہد بہادر جوبات کے وہان پہونچ چکے تھے شور و غل سنکر فوراً وردی پہنکر امن قایم کرنیکی توقع سے چوک کو روانہ ہوئے - مگر رعایا اور خود سپاہیون نے نفیرن کے نعرون سے اونکا موہنہ پھیرادیا - ایک رسالہ سوارون کا شاہزادہ صاحب کی اردل مین تھا وہ مداخلت کرنے لگا ہی تھا - کہ شہزادہ نے اوسکو روک دیا - اور حکم دیا کہ فقط مفسد سپاہیون کو جمع کرکے کیمپ مین لیجاؤ +

التوائے جنگ کے بعد کے واقعات و حالات اور یورپین مدبرین کی آرائے

ہفتہ رواں مین شرایط صلح کی گفتگو کی متعلق کوئی خبر یورپ سے بذریعہ تار موصول نہین ہوئی پچھلے ہفتہ کی آخری خبر یہ تھی کہ افواہ ہے کہ سلطان المعظم شرایط مین تخفیف کرنے پر آمادہ ہوگئے ہین - مگر توفیق پاشا کی اس برسر استظہار کے بعد کہ جو ملک بزور شمشیر مسلمانون کا خون بہاکر فتح کیا جاوے وہ بروی شریعت اسلامی واپس نہین دیا جاسکتا - ایسی افواہونکو کسی وقعت کی نگاہ سے نہین دیکھا جاسکتا - بہرحال صورت حال ایسی نازک اور پیچیدہ ہے کہ کوئی مدبر اسوقت کسی حکمی رای کے ظاہر کرنے کی جرات نہین کرسکتا کہ معاملہ آخرکار کیا رنگ پکڑے گا - گو یہ خاموشی بظاہر یہ بتاتی معلوم ہوتی ہے کہ سلطان المعظم اس معاملہ مین بازی اب تک نہین تو عنقریب لیجانیوالے ہین - ہم اس موقعہ پر یہ بیان کرنے سے باز نہین رہ سکتے کہ ٹرکی کے متعلق وزرائے انگلستان کی غلط خارجہ حکمت عملی اور وہان کے بعض ناعاقبت اندیش متعصبین کی زہر آلود تقریرون اور تحریرون سے جن بدنتایج کے پیدا ہونیکا قوی اندیشہ تھا اور جنسے بچنے کے لئے ہم بار بار اپنے گورنمنٹ کے مشیرون کو متنبہ کرتے رہے ہین اب اون بدنتیجون کے حادث ہونیکی زبردست آثار نمودار ہوگئے ہین - اور زیادہ افسوس اس امر کا ہے کہ ان آثار سے متنبہ ہونے کی بجائے وزرائے سلطنت اپنی اوس پالیسی کو آخری دم تک نبہائی جانی مین اور زیادہ منہمک ہوگئے ہین - لیکن ہم اس بارہ مین کئی دفعہ ایسی شرح وبسط کے ساتھ بحث کرچکے کہ اب اوسپر اور زیادہ لکھنے کی کوئی ضرورت معلوم نہین ہوتی - اس لئے اس بحث کو یہین چھوڑکر ہم اصل مطلب کیطرف رجوع کرتے ہین - التوائے جنگ اور شرایط صلح کی مفصل کیفیت جنگ کے آخری ہفتہ کے حالات مین درج ہوچکی ہے - اس کے بعد دوسرے ہفتہ (مختتمہ ۲۸ - مئی) کے حالات اور واقعات پر پاپونیر کا لندنی نامہ نگار حسب ذیل رقمطراز ہے :- ٹرکی یونان اور دول کے درمیان مصالحت کے نامہ و پیام کے طے ہونے مین غالباً بہت عرصہ لگیگا - اور پھر بھی نیک نتیجہ برآمد ہونیکی بہت کم اشخاص کو امید ہے - جنگ غیر محدود عرصہ کیلئے ملتوی کردیا گیا ہے - لیکن دونون فریق لڑائی چھڑجانے کے برابر منتظر ہین یہ عام خیال ہے کہ مزید لڑائی عنقریب ہونیوالی ہے اور اتفاق یورپ کو جو نازتھا کہ ہمنے جنگ عظیم کو روک لیا ہے - وہ پورا نہین ہوگا - شرایط صلح پر ضرور بہت کچھ بحث مباحثہ ہوگا - اور کئی مدبرین کو اندیشہ ہے کہ کہین اس طویل بحث مباحثہ کے سمنج تان اور آخری فیصلہ کی تفصیلی مدارج مین دول یورپ کا اتفاق غت ربود نہ ہوجائے - کیونکہ اوس تفصیلی دول عظام مین سے ہر ایک کی کوئی نہ کوئی ذاتی غرض وابستہ ہوگی - ہفتہ رواں کے شروع مین جرمنی نے دھمکی دیدی کہ اگر یونان سے یہ وعدہ نہ لیا جاوے کہ وہ دول کی پیش کردہ شرایط کو بلا تامل تسلیم کریگا - تو مین اتفاق سے بالکل الگ ہوجاؤنگا - مگر آخرکار دوسری طاقتون نے اوسکو اس شرط پر اصرار نہ کرنے پر راضی کرلیا - دو تین دن کے بعد انگلستان اڑگیا کہ اگر ٹرکی کو تاوان جنگ کے ادا ہونے تک تھسلی کے کسی حصہ پر قبضہ دلایا گیا تو ہم اتفاق سے علیحدہ ہوجائینگے - اگر انگلستان ایسا کرگذرے تو محبان یونان کی مراد پوری ہوجائے - اخبار ڈیلی کرانیکل تو مدت سے لارڈ سالسبری کو یہی مشورہ دے رہا ہے - یہ لیڈیکل پرچہ لکھتا ہے - کہ اگر موجودہ حالت قایم رہی تو یونان جلدی جرمن یا روس کے اقتدار مین ہوجائیگا - اور ہر دو صورتون مین انگلستان کا اثر لیوانٹ (مشرقی یورپ) سے بالکل زایل ہوجائیگا - اس لئے بہتر ہے کہ انگلستان اتفاق سے علیحدہ ہوکر بالکل آزاد ہوجائے - اور اپنی اغراض کی حفاظت کے لئے من مانتی کارروائی کرے - اوسمین وہ آجکل تینون قیصرون کا محض غلام ہے - (مگر لارڈ موصوف بخوبی سمجھتے ہین کہ یہ غلامی ہی کئی مصیبتون اور خطرون کو روکے ہوئے ہے - اڈیٹر)

اس ہفتہ ٹرکی اور روس مین بھی کچھ مغایرت سی پیدا ہونے کے آثار ظاہر ہوگئے ہین لیکن یہ مغایرت غالباً عارضی ہوگی - سلطان المعظم نے گوزار کی محبت آمیز اور پرجوش ٹیلگرامی درخواست کو پچھلے ہفتہ بڑی خوشی سے منظور کرلیا تھا - مگر اونکا میلان زیادہ تر جرمن کیطرف ہے - اونہون نے قیصر کو تار بھیجکر اوسکی سابقہ امداد اور دوستانہ صلاح و مشورہ کا شکریہ ادا کیا ہے اور آیندہ کے لئے اوس دوستانہ سلوک کے جاری رکھنے کی درخواست کی ہے - سلطان المعظم نے قیصر کو چند پرانی جرمنی توپین بھی جو ٹرکون نے مدت ہوئی (سلطان سلیمان و سلیم وغیرہ کے عہد مین) جرمنی تھین بطور تحفہ ارسال کی ہین علاوہ بین خود شرایط صلح مین ایسے امور موجود ہین جنسے جرمن اور روس مین بگاڑ ہوسکتا ہے - جرمن چاہتا ہے کہ جب تاوان جنگ معین ہوجائے تو یورپ ٹرکی کو اوسکی ادائیگی کا ذمہ لے اور یونان کے صیغہ مال پر اپنی نگرانی قایم کرے - روس اسکو پسند نہین کرتا - اوسکی رعایا مین کسی نے یونان سے قرض نہین لیا - اور اس لئے روس مجلس نگرانی کا ممبر نہین ہوسکیگا - مگر اوسکی یہ دلیل رقیق ہے - اگر روس نے بالاشتراک دوسری طاقتون کے تاوان جنگ کی ادائیگی کی ذمہ واری کی تو وہ اس سے ممبری کا مستحق ہوجائیگا - روس کی نارضامندی کی اصل وجہ یہ ہے کہ یونان کے قومی قرضہ کی ۳/۴ کے مالک جرمن ہین - اور اس لحاظ سے مجلس نگرانی مین اوسکا پلہ بھاری رہیگا - روس اوسکے مقابلہ پر یہ تجویز پیش کرتا ہے - کہ یونان کی تاوان جنگ کو مین اپنے تاوان جنگ مین جو ٹرکی سے ۱۸۷۸ء کی لڑائی کی بابت الہجیہ پا فتنی ہے محسوب کرلیتا ہون - اور اگر دول یورپ اسے منظور کرلین تو پھر یونانی صیغہ مال کی نگرانی کے لئے مجلس مقرر کرنیکی تجویز سے اختلاف نہوگا - روسی تجویز سلطان اور یونانیون دونون کو پسند نہین - سلطان نقد روپیہ پر اس بالمقابل مجرائی کو کب ترجیح دیسکتے ہیں - اور یونانیون کو یہ گمان ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح تاوان کی ادائیگی سے بچ رہینگے - علاوہ برین وہ جرمنیون سے بڑھکر روسیون سے متنفر ہین - اور روس کو روپیہ ادا کرنا تو درکنار روس کا مقروض بننا گوارا نہین کرتے -

روس اور جرمن مین سنا جاتا ہے اور یہی کئی باتون مین نااتفاقی ہے - یہ نااتفاقی ایسی نہین کہ ایک دوسرے کا کھلم کھلا مخالف ہوجائے - جرمنی ایسا بیوقوف نہین - مگر اتفاق رای ہونا بھی غالباً مشکل ہے - اور یہ اختلاف اتفاق یورپ کو بالکل نکمہ کردیگا - مشرقی مسئلہ کی اس تازہ ترین

صورت مین جرمن کا طریق عمل ہمہ سے کم نہین رہا - بظاہر تو وہ روس کے ساتھ شریک رہا ہے اور بالمن مین اپنی تجاویز و مقاصد کی تکمیل کرتا رہا ہے - ان تجاویز و مقاصد کا ہمکو علم نہین کہ وہ کیا ہین مگر یہ صاف ظاہر ہے کہ وہ ملاسبات کا ذریعہ یا اوسکا نتیجہ یہ ہے کہ برلن اور قسطنطنیہ کے امپیراطوری خانوادون (یعنی قیصر جرمن اور سلطان المعظم) مین نہایت ہی پختہ دوستانہ اتحاد و تعلق پیدا کیا جاوے جب سے موجودہ قیصر تخت نشین ہوئے ہین وہ سلطان المعظم کے ساتھ دوستانہ مراسم پیدا کرنے مین سخت شوق ظاہر کرتے رہے ہین - یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ پرنس بسمارک روس کی نسبت ہمیشہ یہ کہتا رہا ہے کہ اگر وہ فرانس سے بڑھکر نہین تو اوسکے برابر جرمن کا دشمن ہے - ممکن ہے کہ قیصر کا خیال یہ ہو کہ ٹرکی کو پہر مضبوط و توانا کرکے اپنے ملک کو روس سے بچانیکے لئے اوس سے مزید حفاظت کا کام لے - اور وہ ٹرکی کو مضبوط کرنیمین بہت کچھ کامیاب ہو گیا ہے - موجودہ ترکی فوج جنکی بہترین و قابل ترین جرمن جنگی افسرونسے قواعد سیکھی - تربیت پائی - اور اونکی زیر کمان ہے ایک ایسا زبردست عنصر ہے کہ روس اپنی آئندہ کی خارجیہ تجاویز اور حکمت عملیو نمین اوسکو نظر انداز نہین کرسکتا - اگر قیصر جرمن ابھی اور مزید کارروائی کر سکتے اور ٹرکی مین اپنی رعایا کی معرفت ترکی تجارت - مالی حالت اور صنعت و حرفت کو فروغ دیسکتے ہون - اور وہان کی مختلف محکمونکو پاشاون کی نکمہ انتظام سے نکالکر اونمین پرشیا کے دیانتدار ملکی عہدہ دارون کے اہتمام کو مروج کرسکین تو سلطنت عثمانیہ کی بنیاد ایسی مضبوط ہو جائے جیسی کہ کسی مضبوط سے مضبوط یورپین قوم کی سلطنت کی ہے - بہرکیف قیصر موصوف اپنی دہن مین لگے ہوئے ہین - اونے ترکی فوج کی اصلاح کردی ہے - تجارتی فروغ کے متعلق اپنی تجاویز کی تکمیل مین سر توڑ لگا ہوا ہے اور آجکل وہ اسی طرح سلطان المعظم کا رازدار خفیہ راہنما مکیم اور دوست ہے - جسطرح ارمنی مشکلات کے وقت روس تھا - اخبار اسٹینڈرڈ کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے لکھتا ہے - کہ جرمنی سلطان المعظم کو نہ صرف متفقہ یورپ کی خواہشات کا مقابلہ کرنے اور روس کے اقتدار سے رہائی پانیکی تحریک کر رہا ہے - بلکہ ایشیا کوچک کی ریلوے لائینون اور قلعہ بندیون مین مختلف نہایت کارآمد اصلاحات اور اضافون کی صلاح دے رہا ہے - ان اضافونکا مدعا بادی النظر ہی مین روس سے حفاظت کرنا معلوم ہوتا ہے (نامہ نگار جو کچھ قیصر جرمن کے نیک ارادون اور دوستانہ مروتو کی نسبت لکھ رہا ہے وہ یکائی مبالغہ کے مایل بہ تفریط ہے لیکن وہ قیصر موصوف کو ٹرکی کی اصلاحات اور مضبوطی کا بانی مبانی بتلانے مین سخت غلطی پر ہے - ان تمام ترقیون اور ٹرکی کی حیات تازہ کی روح روان عبدالحمید ہی کی ذات والاصفات ہے - اور وہی اس بیڑہ کا ناخدا ہے - قیصر جرمن اور دیگر ہوا خواہان سلطنت بمنزلہ اعضا اور موید ین کے ہین - اڈیٹر)

قیصر یہ چال ایسی علانیہ طور پر اور اصرار کے ساتھ اختیار کئے رہے کہ ترک تک کہہ اٹھے کہ جرمنی دونون فکون ٹرکی اور روس مین بگاڑ کرادینے کیلئے یہ سازشین بڑی استقلال کے ساتھ کر رہا ہے - روسی گورنمنٹ جرمنی کی اس آزادانہ روش پر ناراض ہی نہین ہے بلکہ اپنی ناراضی کو چھپانا بھی نہین چاہتی - اخبار ڈیلی نیوز کا نامہ نگار اوڈیسہ (جنوبی روس کا بندرگاہ) سے لکھتا ہے کہ یلدز کوشک مین روسی سفیر کی صلاح و مشورہ اور عرض معروضات کو موقر اور گران وزن بنانیکے لئے ظاہر کردیا گیا ہے کہ روسی بیڑہ جہازات (اسامی کو) سباسٹوپل سے روانہ ہو گیا ہے - جو دہانہ باسفرس کے قریب مزید احکام کا منتظر رہیگا - روس کی سرکاری جماعتون مین مشہور ہے کہ اگر سلطان المعظم اون شرایط صلح کو جنہین دول یورپ باہم اتفاق کرکے پیش کرین قبول کرنیسے انکار یا ضد کرین گے تو دہانہ باسفرس کو بحیرہ اسود کا روسی بیڑہ اور آبنائے داڈرنیلز کو بحیرہ روم کا انگریزی بیڑہ بند کردیگا -

پس ظاہر ہے کہ اگر ٹرکی اور یونان کی نسبت فرض بھی کرلیا جاوے کہ وہ یورپ کا کہنا مان لینگے پھر بھی خود دول عظام کے درمیان ایسے مختلف فیہ مسائل موجود ہین جنکی وجہ سے کسی بات کا قرار پانا بہت کٹھن ہوگا - اور مجان امن دول کو اتفاق کی نسبت سخت مسترد رہینگے - مگر ترکون اور یونانیون کا کہنا مان لینا بھی آسان بات نہین ہے - یونان کو گھمنڈ ہے کہ مجھ دول کو لڑنیکا موقعہ نہین ملا - (شاید اسی لئے وہ بھی ابھی تک جنگی تیاریون مین مصروف ہے - اڈیٹر) اور ہر دو سمت لوگون کو یقین ہے کہ یونان تو صرف شیخی بگھار رہا ہے اور ٹرکی واقعی لڑنے پر مستعد ہے - اخبار سپیکر کا نامہ نگار اسلام بول سے لکھتا ہے کہ ترکون کو دلون مین یہ بات خود بخود اٹھ رہی ہے کہ دوسری لڑائی ہونیوالی ہے - پچھلی لڑائی جسکا صرف ایک پیش خیمہ تھی عام توقع ہے روس کے ساتھ لڑائی ہوگی - مگر ترکونکا اپنا اختیار ہو تو وہ مصر سے نکالنیکے لئے انگریزون کے ساتھ جنگ کرنیکو ترجیح دینگے - ٹرکی مین انگلستان سے عام اور سخت نفرت و عداوت پھیلی ہوئی ہے ایسی کیفیت پہلے کبھی دیکھنے مین نہین آئی تھی - اور اگر سلطان المعظم کا منصب خلافت جسکا اثر اب پہر تازہ ہو گیا ہے مصر یا ہندوستان مین کوئی مشکل برپا کرنے مین کامیاب ہو جائے تو ترک اس موقعہ سے فائدہ اوٹھانے سے دریغ نہین کرینگے - اخبار ڈیلی کرانیکل کا نامہ نگار پیرس سے تحریر کرتا ہے کہ ایسا موقعہ عنقریب ترکون کو قیصر جرمن کے عمل سے میسر ہونیوالا ہے - اونکا منشا مسئلہ مصر کو اٹھا نیکا ہے - مگر فرانس کے مفاد کے لئے نہین بلکہ سلطان المعظم کے اغراض کو مدنظر رکھکر مدعا یہ ہے کہ انگلستان فوجین ہٹاکر ترکونکو دخل کے لئے جگہہ خالی کردے -

فرانس کے دارالوکلا مین شنبہ کے دن (۲۲ - مئی) گورنمنٹ فرانس سے سوال کیا گیا تھا کہ مشرقی مسئلہ کے قضیہ مین یورپ کے اتفاق اور فرانس نے بحیثیت ہونے ایک ممبر اوس اتفاق کے کیا فایدہ بخش کارروائی کی ہے مانشیور ہانوٹو وزیر صیغہ خارجیہ نے اتفاق یورپ کے فوایداور اوسکی حسن کارگذاری کی تعریف مین طویل تقریر کرکے بیان کیا کہ اگر یہ اتفاق جنگ کو نہین روک سکا تو یہ اوسی کی طفیل ہے کہ جنگ عالم گیر نہین ہونے پائی اور اب بھی متفقہ یورپ مغلوب فریق کے حق مین شکست کی نتایج کو نرم کرنے کی کوشش کر رہا ہے - مجھکو کامل یقین ہے کہ ٹرکی کو جب یورپ کی متفقہ خواہش سے سابقہ پڑا تو وہ اپنے بے اندازہ مطالبون کو ترک کردیگی - مگر میرے اس بیان سے کہین شیخ علی کے سے خیالی پلاؤ نہ پکانے لگ جانا - ترکون کو نرمی کیطرف مایل کرنے مین بہت مشکلونکا سامنا کرنا پڑے گا - یہ بڑا مشکل کام ہے اوسکو پورا کرنے مین بہت وقت صرف ہوگا - اور ممکن ہے اس وقفہ مین پرجوش اور شتابکاری سے کئی مرتبہ خلل بھی پڑجاوے - پس مین آپ صاحبان (ممبران دارالوکلا) سے اپنی گورنمنٹ کی امداد کرنے کی درخواست کرتا ہون جو دوسری طاقتون کے ساتھ ملکر امن قایم رکھنے کی تاہنوز نہایت ہی پیچیدہ اور نازک کام کو پورا کرنے مین اپنی تمام ہمت صرف کر رہی ہین - سٹینڈرڈ کا نامہ نگار پیرس سے رقمطراز ہے کہ ایم ہانوٹو کی تقریر کے ان آخری الفاظ نے جن سے آئندہ کیلئے سخت خطرات کے اندیشے ظاہر ہوتے ہین سامعین پر بڑا گہرا اثر پڑگیا اور اونسے یہ یقین پیدا ہو گیا کہ گو لڑائی ختم ہو گئی ہے - مگر مشرق مین مصائب کی ہنڈیا ابھی کھول رہی ہے - نیویارک جرنل کا خاص نامہ نگار جو ترکی فوج کے ہمراہ تھا اس امر کے ماننے سے انکار کرتا ہے کہ ترکون نے یہ گرانڈیل جنگی تیاریان محض جنگ یونان کے لئے کی تھین - ٹرکی اسوقت سے بعد بھی جبکہ صاف ظاہر ہو گیا تھا کہ یونانی ہرگز مقابلہ نہین کرسکتے مقدونیہ اور تھیسلی مین برابر فوجین بھیجتے رہے - حتی کہ فتح کا یقین ہو جانے کے بعد بھی ٹرکی نے اور ساٹھ ہزار سپاہی اپنی فوج مین بڑھا دیئے اور آج سالونیکا سے لیکر ڈومکوس تک تمام سڑک سپاہیونکی وردی سے نیلگون نظر آرہی ہے - یعنی کمکی افواج کا ایک مسلسل دریا بہ رہا ہے جنکی تعداد جبکہ سب میدان مین پہنچ جائینگی تین لاکھ مردان جرار ہوگی - انکے علاوہ دو لاکھ سپاہی ریزرو مین بالکل تیار رکھے گئے ہین جو بشرط ضرورت فی الفور میدان مین پہنچ جائینگی - نامہ نگار موصوف لکھتا ہے کہ یہ وسیع اجتماع اور تیاریان پچھلی جنگ کو جو ابھی ملتوی ہوئی ہے بالکل تاریکی مین ڈالدیتی ہین انکا صرف ایک ہی مطلب ہو سکتا ہے یعنی کہ ٹرکی یورپ مین پھر اپنا سکہ بٹھلانے کے لئے تھیسلی کو چھوڑنیکا ارادہ نہین رکھتی اور وہ دول یورپ کی اسی طرح پروا نکریگی جسطرح کہ اوسنے یونان کو اونکی پروا نہ کرتے دیکھا ہے - اوسکی رائے مین گذشتہ تیس برسون مین اس سے زیادہ نازک حالت یورپ مین کبھی پیش نہین آئی تھی البتہ اگر سلطان کی ذاتی اثر پسندی قیام امن مین موید ہو جائے تو تعجب نہین - مگر بدقسمتی سے ہر روز مسلمانون کے روز افزون پرجوشی اور انکی ان کوششونکی خبرین آرہی ہین جو وہ خلیفہ کو دول کے مطالبات خاصکر درباره تھیسلی کے قبول کرنیسے روکنے کے لئے کر رہی ہین باقی آئندہ

کلکتہ مین ۱۲ جون کے زلزلہ نے جو تباہی برپا کردی ہے اوسکی مجمل کیفیت پچھلے ہفتہ کے اخبار مین درج ہوچکی ہے مگر دارجیلنگ - ڈھاکہ - شلانگ آسام کے مختلف شہرونکی کامل بربادی کے سامنے اوسکی کوئی حقیقت نہین - کلکتہ کے ہائیکورٹ اور جنگی بارکون کی عمارتین تخ. دش خیال کی گئی ہیر زلزلہ کے دوران مین ہائیکورٹ کی عمارت کا مینار چار چار منٹ تک جھک جھک جاتا رہا - اور دیکھنے والون کو یہی توقع تھی کہ وہ گرا کہ گرا - وہ گرا تو نہین مگر اوسکا اصلی جھکاؤ اب کئی انچ دوسری طرف ہوگیا ہے اوسرات سینکڑون یورپین اور یورپین خاندان بے خانمان آوارہ پھرتے رہے - دیسی ملازمون نے اپنے یورپین آقاؤن کی جان بچانے مین کمال جانثاری دکھلائی جس کے انگریز لوگ بھی معترف ہین - بنگال مین ڈھاکہ اور منٹور - اور آسام کا صدر مقام شلانگ بالکل برباد ہوگئے ہین دارجیلنگ مین سینکڑون مکان گر گئے ہین - البتہ سرکاری عمارات بچ گئی ہین + ایسٹ انڈین ریلوے کے سات سٹیشن جنمین صاحبگنج سٹیشن بھی شامل ہے منہدم ہوگئے ہین - ایسٹ (مشرقی) بنگال سٹیٹ ریلوے اور اوسکی شاخون کو بھی سخت نقصان پہونچا ہے - پل شکستہ ہوگئے - اور ریلین اکھڑ گئی ہین - ڈھاکہ مین جان کا نقصان بھی بہت ہوا ہے -

نواب صاحب کے محل دلکشا کی بالائی منزل گرگئی - زنانہ مدرسہ اور محل شاہ باغ بالکل تباہ ہوگئے ہین - زلزلہ کا تصادم شملہ اور آگرہ تک محسوس ہوا - مگر ممالک مغربی شمالی مین کوئی نقصان نہین ہوا - جنوب کی طرف زلزلہ کی رو مدراس اور احمد آباد تک پہونچی - آسام کے چیف کمشنر صاحب اطلاع دیتے ہین کہ شلانگ کی تمام عمارتین بمعہ سرکاری مکانات کے صفحہ زمین کے برابر ہوگئی ہین - سرکاری پریس مین کئی دیسی و یورپین مرگئے - مسٹر میک کاب انسپکٹر جنرل جیلخانجات بھی ہلاک ہوگئے ہین - بنگال آسام ریلوے پر ایکسو میل کے طول مین تمام ریلوے اسٹیشن غارت ہوگئے ہین شمشیر نگر کے سٹیشن پر ایک چمکڑ انجن الٹ گئی - اور مون تلاہ اسٹیشن پر مکسڈ ٹرین پٹری سے اتر کر زمین مین دھس گئی - شلانگ مین خود چیف کمشنر صاحب اور اونکی میم صاحبہ بال بال بچین - زلزلہ کے بعد فوراً ہی موسلا دھار بارش شروع ہوگئی - اور ادنی اعلی سب باشندگان شہر نے رات بھر بارش اوپر برسائی - چراپونجی پہاڑیون کی آبادیان بالکل تباہ ہوگئی ہین - شلانگ کی معادن کوئلہ و قلعی مین جانون کا بیشمار نقصان ہوا ہوگا - ایک انگریز پنشنر انجنیر بھی مرگیا - گوآلپارا اور گوہاٹی ویران ہوگئے ہین لاسلہٹ کا صفحہ زمین کے ساتھ ہموار ہوگیا ہے جو ۱۸۶۹ء مین بھی قدرے غارت ہوا تھا - غلہ پہلے سے ہی کمیاب تھا - سڑکون اور ریلون کی بربادی نے اور غضب ڈھا دیا - اور غضب پر غضب یہ ہے کہ اب وہان کے بے خانمان باشندون کو امداد پہونچانا ناممکن ہوگیا ہے - قصبہ ڈنگ بالکل زمین مین دھس گیا ہے - اسکی آبادی ایک لاکھ تھی - زلزلہ برابر ۱۲ جون تک آتا رہا - تارون کا سلسلہ ٹوٹ جانے کی وجہ سے برہما اور آسام کے لئے ملتوی قسم کی تارین نہین لی جائینگی - اور ضروری معمولی تارونکی ترسیل کی بھی ذمہ واری نہین اٹھائی جائے گی - چراپونجی کا ضلع کثرت بارش کے لئے مشہور ہے - ۱۸۶۱ء مین وہان آٹھ سو انچ بارش ہوئی تھی - ۳۰۶ انچ اکیلے جولائی مہینہ مین بارش ہوئی ان پہاڑیون کا ایک حصہ بمعہ کئی دیہات کے گر پڑا ہے - تقریباً ۱۰ ہزار جانین ضایع ہوئین - شلانگ - چراپونجی سڑک نصف کے قریب غائب ہوگئی ہے بنگال و کلکتہ مین تقریب جوبلی پر توپون کی سلامی نہ اتاری جاویگی - کہ مبادا ۱۸۸۵ء کیطرح اونکے تصادم سے رہے سہے مکان بھی گر جائین - ہائیکورٹ کی عمارت کے متزلزل ہوجانے اور فریقین وگواہان کی عدم موجودگی کیوجہ سے ہائیکورٹ دو دن کے لئے بند کردیا گیا +

وادی توخی کی مہم تیار ہوگئی ہے :- اتنے دن فوج کی فراہم کرنے مین صرف ہوئے اور ساتھ ہی یہ معلوم کرنیکی کوشش کیجاتی رہی کہ کتنے قبیلے برسر جنگ ہونگے - مداخیل والے اپنا انگریز کہنگر لیکر امیر صاحب کے علاقہ مین چلے گئے ہین - ملا پاوندہ بھی کہا جاتا ہے کہ مفسدون کے ساتھ شامل ہوگیا ہے - جو واقعات ظاہر کئے گئے ہین اگر وہ درست ہین تو وزیریون نے بیشک سخت غداری کی ہے اور وہ سخت ترین سزا کے مستحق ہین اور اینگلو انڈین اخبارات کا گورنمنٹ کو ایسا مشورہ دینا بالکل درست ہے - مگر دوسری ملکون کو باغیون اور غدارون کے ساتھ نرم سلوک کرنیکے صلاح وہ کس موہنہ سے دیا کرتے ہین - بلکہ بسا اوقات جب وہ باغیون کی جنبہ داری کرتے ہین تو ایسا کرتے وقت کیا اونکو کچھ شرم نہین آتی؟ +

مہم مذکور دو دستون مین تقسیم کی گئی ہے افسر نامزد ہوگئی ہین - کل فوج اور پہلا دستہ جنرل کوری کے اور دوسرا دستہ جنرل سیمنر کے زیر کمان ہوگا پہلا دستہ کی فوجین یہ ہین - گہا گرہ گورہ پلٹن دارجیلنگ سدرلینڈ ہائلینڈرس - اول سکھ پلٹن - ۳۳ ویں پنجاب انفنٹری (فوج پیدل) - ایک رسالہ اول پنجاب کیولری کا - چھ توپین پشاور کوہی باتری کی - نمبر ۲ بنگال سفر مینا +

دوسرا دستہ :- سوم رائفل بریگیڈ - ۱۴ ویں سکھ پلٹن - ۴۰ ویں پنجاب انفنٹری - ۲۵ ویں پنجاب انفنٹری - ایک رسالہ اول پنجاب کیولری کا - ۸ توپین نمبر ۶ بمبئی کوہی باٹری کی - کل تعداد سپاہ تقریباً پانچہزار اور ۱۰ توپین +

۲۵ ویں پنجاب انفنٹری ۱۷ کو میانمیر سے براہ خوشحال گڈھ ایڈورڈز آباد کوروانہ ہوگئی ہے خوشحالگڈھ تک فوجین ریل پر جائینگی - وہان سے براہ کوہاٹ بنون کو - یہ راستہ گرمی کیوجہ سے زیادہ تر رات کو طے کیا جاویگا - خوشحال گڈھ کے قریب دریا سندہ پر جو کشتیونکا پل ہے وہ بشرطیکہ دریا طغیانی پر نہ آجاوے اور پندرہ دن تک نہ توڑا جائیگا +

حضور قیصرہ ہند کا سن مبارک اسوقت ۷۸ برس کا ہے - انگلستان کا صرف ایک بادشاہ یعنی جارج سوم (جد قیصرہ ہند) حضور ممدوح سے عمر مین بڑا گذرا ہے - ۸۲ برس کی عمر میں فوت ہوا تھا - لیکن ایک لحاظ سے پچاسی برس کی زیادتی بھی چنداں قابل لحاظ نہیں - وہ وفات سے کئی برس پہلے مفقود الحواس ہوگیا تھا - برخلاف اسکے قیصرہ ہند کی تمام قوائے بفضلہ صحیح و سالم ہیں - البتہ بینائی میں خفیف سا فرق آگیا ہے - یا بتقضائے سن زیادہ جسمانی حرکت کرنیسے معذور ہوگئی ہیں - موجودہ فرمانرواؤں میں صرف ڈنمارک کا بادشاہ جو ہماری ملکہ معظمہ کا سمدھی اور شہزادہ ویلز کا خسر ہے اُنسے عمر میں ایک برس بڑا ہے - ہر ایک وفادار رعیت کی آرزو ہے کہ جسطرح قیصرہ ہند کا عہد حکومت تمام شاہان انگلستان و ہند کے زمانہ حکومت سے بڑھگیا ہے - اسیطرح درازی عمر میں بھی وہ سب سے گوئے سبقت لے جائینگی مگر ولایت کا ایک بدشگون اخبار مارننگ لیڈر ایک ناہنجار ولایتی جوتشی رخاک بدہنش کی پیشگوئی شائع کرتا ہے کہ حضور ممدوح الشان غالباً نومبر ۱۸۹۷ء میں اپنے بزرگون سے جاملیں گی +

یورپین افواج میں آہنی دو پہیہ چرخی (بائیسکل) کا رواج ہی نہیں بلکہ جرمنی فرانس اور روس میں بائیسکل سوارون کی باقاعدہ پلٹنین تیار کیگئی ہیں - جو بعض امور میں سوارون پر فوقیت رکھتی ہیں - جرمن پلٹنون نے جہانتک کہ خود حملہ آور ہونیکا تعلق ہے اپنی تربیت و قواعد کو مکمل کرلیا ہے - اور اب دشمن کی بائیسکل سواروں کی حملہ کو روکنے کی تدابیر سیکھ رہی اور اُسکا انتظام کر رہے ہیں چنانچہ ڈنمارک کے قومی نسبتہ کتون کی پلٹنین تیار کیگئی ہیں کہ حملہ آور پارٹی پر دھاوا کرکے اُنکو بائیسکلون سے نیچے گرادیں اور سوارون کو گھسیٹ کر دور لیجائیں - ان کتون کو سکھایا جارہا ہے کہ جرمن وردی کے سوا دوسری وردی والے بائیسکل سواروں پر حملہ کریں - یہ بھی انکو جرمن سپاہیون کو فرانسیسی روسی اور دیگر اقوام کی فوجی وردیان پہنا کر سکھایا جارہا ہے اور ان سپاہیون کو کتون کو دانتون سے گزند سے محفوظ رکھنے کیلئے نہایت دبیز کپڑے کی وردیان پہنائی جاتی ہیں - انگریزی حکام جرمنیون کی یہ مستعدی دیکھکر اب اپنی فوج میں بھی بائیسکل سواری کو رائج کر رہے ہیں +

ہسپانیہ کی پارلیمنٹ میں ۱۴ مئی کو کیوبا کے متعلق مباحثہ شروع ہونیپر وزیر صیغہ خارجہ ڈیوک ایتنسل اور سینر کاس ممبر دارالامرا میں سخت کلامی شروع ہوگئی - ڈیوک صاحب نے غصہ میں آکر ممبر کو دہمرا ممبر کہدیا (جو خود بھی ممبر ہے) ڈیوک صاحب کو دہ کہدیا - وزیر بہادر نے اُسپین ملازمت سے استعفا دیدیا - ٹائمز لکھتا ہے کہ وزیر مذکور پرانی طرز کا سپاہی

انجمن اسلام روپڑ (انبالہ) یہ انجمن عرصہ تین ماہ سے قائم ہوئی ہے۔ جسکا کام بفضل پروردگار کارکنان انجمن کی کوشش سے عمدگی سے چل رہا ہے۔ تعداد ممبران ۱۳۱ درج رجسٹر ہوگئی ہے۔ روز بروز ترقی ہو رہی ہے۔ انجمن کے ماتحت مین ایک مدرسہ جسمین دینی و دنیوی تعلیم کا انتظام جماعت پنجم تک ہوگیا ہے۔ تعداد طلبا ۷۲ مندرجہ رجسٹر ہے۔ روئیداد کارروائی جلسہ انجمن جو ۱۳ جون ۹۷ء اور بارہ صبارکباد جشن شصت سالہ قیصر ہند دام اقبالہ و امداد مظلومان کریٹ بر کوٹھی سید امداد علی شاہ صاحب بی اے وکیل مختار منعقد ہوا۔ درج ذیل ہے +

حاضرین جلسہ - سید محمد قمرالدین صاحب آنریری مجسٹریٹ پریزیڈنٹ - میر افضل علی صاحب مسلمخان حصہ ضلع وائس پریزیڈنٹ - چودھری غلام قادر خانصاحب میونسپل کمشنر سکرٹری - سید محمد باقر حسین صاحب ٹھیکہ دار نہر خانچی منشی غلام نبی صاحب اپیل نویس محاسب منشی رحیم بخش صاحب ٹائٹلر وغیرہ طویلہ جونیر سکرٹری سید امداد علی شاہ صاحب بی اے وکیل مختار مرزا عبدالستار صاحب محرر جوڈیشل تحصیل منشی دوارکا بخش صاحب عرائض نویس ڈائریکٹران - شیخ علی شیر عرائضنویس - میان علی شیر درزی - میان نبی بخش کوکو ماجری - شیخ نصیرالدین سید علی احمد - شیخ فتح الٰہی - سید عنایت حسین - شیخ غلام محمد - حافظ سید محمد - میان عبدالرحیم - میان شمیرا امیدوار - قاضی عنایت حسین - مولوی عبدالصمد - میانجی محمد حسین - مرزا حسن بیگ - قاری الٰہی بخش میان نورالدین - شیخ کرم بخش سوداگر - مستری السدین - سید جلال الدین - میان ایمان افغان - میان جہنڈے خان میان عمر بخش - مستری ابوتعلی صاحب - مستری بلند - سید برکت حسین - مولوی محمد عالم خانصاحب رئیس کوٹلہ نہنگ ممبران انجمن و دیگر اکابرین شہر -

کارروائی جلسہ - بہ تحریک کارڈ آمدہ انجمن اسلام شہر انبالہ الحمی سید افضل علیخانصاحب سید قمرالدین صاحب وچودھری غلام قادر خانصاحب و مرزا عبدالستار صاحب موصولہ ۹ جون ۹۷ء بذریعہ وبکار اجلاسی پریزیڈنٹ صاحب انجمن مورخہ ۱۱ جون ۹۷ء آج بتاریخ ۱۳ جون ۹۷ء کو انجمن ہال مین علاوہ دیگر کارروائی جلسہ انجمن کے بحاضری ممبران و کارکنان انجمن بالائی جلسہ جشن جوبلی بیادگار شصت سالہ عہد حکومت جنابہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہ و امداد اہل اسلام مظلومان کریٹ کے منعقد ہوا۔ سید افضل علی صاحب نے جشن جوبلی کے متعلق ایک عمدہ اور دلچسپ تقریر حاضرین جلسہ کو سنائی۔ اور گورنمنٹ اور حضرت قیصرہ محمدوحہ کی فرمانبرداری جو رعایا اسلام کیطرف سے ہونی چاہیئے اسکا اظہار حاضرین جلسہ پر ظاہر فرمایا۔ اور پریزیڈنٹ صاحب جلسہ نے اوسکی تائید کی۔ اور سید امداد علی شاہ صاحب نے بھی اوسکی تائید بڑی پرجوش الفاظ مین کرکے چندہ جمع کرنے کی حاضرین کو تحریک کی۔ اور منشی رحیم بخش صاحب جونیر سکرٹری نے امداد مسلمانان مظلومان کریٹ کے متعلق ایک لکچر پڑھکر سنایا۔ اور حاضرین جلسہ سے چندہ کیلئے درخواست کی۔ اور جشن جوبلی اور امداد مظلومان کریٹ کیلئے فہرست ہائے چندہ کھولی گئین جنمین تعداد چندہ حسب ذیل درج ہوئی جسکی مفصل فہرست ہائے علیحدہ شامل ہین۔ جشن جوبلی فنڈ ۲۵ - امداد مظلومان کریٹ ۱۸ مگر بہت سے اصحاب شامل جلسہ نہین ہوئے۔ اونکی اسمافہرست ہائے مین درج کیجاوین۔ اور تین کاپی فہرست ہائے چندہ مذکورہ تیار کیجاوین۔ ایک نسخہ سید افضل علی صاحب مسلمخان حصہ ضلع روپڑ اور دیگر بخدمت پریزیڈنٹ صاحب بھیجی جاوین۔ اور ایک کاپی حوالہ نقیب انجمن کیجاوی کہ چند روز موعودہ بہت جلد وصول کرکے داخل سررشتہ انجمن کرین۔ اور یہ کل چندہ ۱۸ - جون ۹۷ء کو بذریعہ منی آرڈر روانہ کردیا جاوے۔ پریزیڈنٹ صاحب اور سید افضل علی صاحب کی خاص توجہ اس امر کیطرف دلائی جاوی۔ کہ وصولی چندہ مین بھی بلیغ فرماوین۔ اور بعد اس کارروائی کی نماز مغرب ادا کرکے جلسہ بعد شکریہ پریزیڈنٹ صاحب کے برخاست ہوا +

رحیم بخش جونیر سکرٹری

"کیا گورنمنٹ کو اسٹام فروشی وبہی جات کا کوئی مناسب انتظام کرنا چاہیئے؟"

سوال مندرجہ بالا ایک اہم اور غور طلب سوال ہے جسپر رعایا کی بہبودی و بربادی کا زیادہ تر حصر ہے۔ اور جسکا جواب یہی ہوسکتا ہے کہ واقعی گورنمنٹ کو اسٹام فروشی کا کوئی مناسب انتظام کرنا چاہیئے کہ جس سے رعایا عام ساہوکاران کی دست تعدی و فریب سے بچ سکے۔ زمینداران و دیگر اقوام جو دیہات مین رہتے ہین بوجہ اپنی جہالت کے بہت جلد اور آسانی سے ساہوکارونکے شکار ہوجاتے ہین۔ ساہوکاران نے جسکو ذرا صاحب ثروت و آسودہ دیکھا اوس کے لوٹنے اور پائمال کرنے کی جہت دل مین ٹھان لی اور بہی اوسکے نام کچھ رقم درج کرکے نیچے لکھا لیا۔ تہین مولا دگیا لوستی پہاگن پندرہ سمت ۱۹۵۳ اسطرح گلا کاٹکر چند یوم بعد عدالت مین عرضی ڈالدی (یہ ہین اونکے متمول اور دولتمند ہونیکی تدابیر جن کو برا نہین سمجھتے) اور عدالت نے بہی کو (جو کسی طرح قابل اعتبار نہین سمجھنی چاہیئے ماستند دستاویز خیال کرکے) ڈگری دیدی۔ ساہوکار خوشی مناتا ہوا اور زمیندار قہر درویش برجان درویش الخ عدالت کے کمرہ سے باہر ہوا۔ اس آسان ترین فریب کے انسداد کے لئے گورنمنٹ نے اسٹام مقرر فرمائے۔ مگر پہر بہی بہی جات برابر مروج ہین اور اپنا بدا اثر دکہا رہی ہین۔ یہی تو رکنار اسٹام بہی برابر نقصان پہونچ رہا ہے۔ کیونکہ جابجا اسٹام فروش مقرر ہونیسے اونکی توسیع اس حد تک پہونچ گئی ہے کہ فریب سے بچنے کی بجائے بیچاری جاہل زمینداروں کا اور زیادہ گلا کٹ رہا ہے کیونکہ اسٹام فروش بہی معمولی حیثیت کے ہوتے ہین۔ اور بالخصوص ساہوکاران کی ریشہ ہم پیشہ ہوتے ہین۔ جنسے کسی کے نام کا اسٹام خریدنا چنداں مشکل نہین ہے اور پہر تحریر کرانا بہی کوئی دشوار نہین ہے کیونکہ اس کام کے واسطے بہی اسٹام فروش و ساہوکاران نے بسازش مشترکہ تحریر کتبت مقرر کئے ہوئے ہوتے ہین۔ اس برباد کرنیوالے طریقہ کی بیخکنی لابدی اور ضروری ہے۔ مگر تاوقتیکہ گورنمنٹ خاص توجہ نہ فرمائے اوسکا انتظام ہونا دو معلوم"۔ اسمین کچھ شک نہین کہ گورنمنٹ کو جاری اسٹام فروش مقرر کرنے سے بہت فایدہ ہے۔ مگر یہ فایدہ اوسی حد تک فایدہ متصور ہوسکتا ہے کہ رعایا کے کسی فرقہ پر اسکا اثر برا نہ پڑے۔ ورنہ گورنمنٹ کی خود غرضی پر مبنی سمجھا جائیگا۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ آمدن کی جعلسازیون کے روکنے کے لئے جابجا اسٹام فروش مقرر کرنیکا طریقہ کیا جاوے اور بجائے ہر ایک دیہہ مین اسٹام فروش مقرر کرنیکے خاص تحصیلات مین یا اوس کے جہان کوئی افسر جلیس ہو اسٹام فروش مقرر کئے جاوین اور وہ بعد تصدیق افسر جلیس کے اسٹام دیا کرین یا کم از کم تحصیلدار یا کسی اور افسر جو ڈیٹل کو اختیارات تفویض ہونے چاہیئے کہ وہ دورہ کیا کرین اور جسطرح خلاصہ وغیرہ کی تصدیق کرتے ہین اوسی طرح اس امر کی بہی پرتال و تصدیق کیا کرین اور ہر ایک اسٹام فروش و خریدکنندہ اسٹام کو طلب کرکے اوسکی تصدیق فرماکر رجسٹر مین اندراج کیا کرین۔ بہبودی رعایا کے بابت یہ انتظام ہونا چاہیئے کہ گورنمنٹ باہتمام خود بہیئین تیار کراکر ساہوکارون کے ہاتھ فروخت کرے۔ جنپر خاص قسم کے نشان یا حروف بنے ہوئے ہون اور انکی جلد اکہڑ جانے کی حالت مین پہر ویسی تیار نہوسکے اور ورق خارج کردینے کی صورت مین ایسا ورق داخل نہ کیا جاسکے۔ بہبودی رعایا کے خاص خاص مقامون پر ایسی سیاہی سے لکہا جائے جو پختہ ہو اور مٹائے مٹ نہ سکے۔ سرگورنمنٹ بہی جات اور اسٹام فروشی کے متعلق انتظام کرکے رعایا پر بہت بڑا احسان کریگی۔ ورنہ یہ سوداگر غریب رعایا کو بہت جلد تباہ کرڈالینگے +

راقم

ازدان - ش ع - ک - از دنگہ

گلبرگہ علاقہ نظام :- خداوند کریم کے فضل و کرم سے بروز جمعہ سہ پہر سے باران رحمت شروع ہوکے تمام شب برستا رہا۔ تالاب اور کنوئین پانی جمع ہوگیا ہے۔ ابہی برسنے کی امید ہے۔ گرمی ہوچلی ہے۔ ہیضہ اپنی منحوس شکل لیکر چند روز سے وارد گلبرگہ شریف ہوا ہے۔ خداوند کریم رحم کرے۔ امالیان شہر سخت مشوش ہین۔ ایک مسلمان نے عالم جنون مین اپنی بیوی کو ہلاک کردیا یہ واقعہ روضہ بزرگ کے حدود اماضی مین ظہور پذیر ہوا۔ عدالتین جو موسم گرما مین ماہ تیر ۱۳۰۶ف سے بند ہوگئی تہین امروز یعنی بتاریخ ۷ امرداد ۱۳۰۶ف کہل گئین ہین +۔ غلہ کی گرانی بدستور ہے جسمین تاحال کسی نوع کی کمی واقع نہین ہوئی ہے۔ ہزارہا بوری اناج ممالک غیر کو جارہی ہے ہین۔ پیسہ اخبار اور وکٹوریہ پیپر مین لکہا گیا ہے کہ گلبرگہ شریف مین طاعون سے دو سو اشخاص ہلاک ہوئے یہ سراسر غلط ہے گلبرگہ شریف مین بافضال الٰہی تاحال مرض طاعون سے کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا ہے اور نہ مرا ہے۔ گلبرگہ شریف مین بہی قحط زدون کی امداد کے لئے منجانب سرکار چند تعمیری

کام جاری ہوئے ہین ۔ افسوس صد افسوس یہان کے مسلمان پوسٹ ماسٹر صاحب انگریزی کل یعارضہ تپ آہی ملک بقا ہوئے صاحب مرحوم صوف (۱۹) سال سے گلبرگہ کی پوسٹ ماسٹری کی خدمت نہایت امانت و دیانت داری سے انجام دیکر سرکار اور رعایا کو خوش رکھا تہا - حضرت سلطان العظم کی فتحیابی سے یہان کی تمامی اہل اسلام انتہا درجہ کے مسرور ہین - اور شب و روز درگاہ خداوند کریم مین حضرت سلطان المعظم کی سلامتی اور فتح و نصرت کی لئے دست بہ دعا ہین +

جموں مسلمانان کشمیر کی جو درگت یہا گرامی گورنمنٹ مین ہو رہی ہے وہ ناگفتہ بہ ہے آبادی کی لحاظ سے اس ریاست مین ۹۱۸۰۰ ہندو آباد ہین اور ۱۷۹۳۷۱۰ مسلمان - گویا مسلمان گیارہ لاکھ سے زیادہ اس ریاست مین بہ نسبت ہندوؤن کی رعایا مہاراجہ صاحب کے ہین - مگر افسوس کہ ایک بہی مسلمان ممبر یا کوئی ادنی ملازم کونسل کے کسی محکمہ مین نہین - گورنمان ہندو - وزیر وزرتان باستثنا اردو کے ایک کو بہی مظفر آباد سے علیحدہ کیا گیا ہے سب ہندو تحصیلدار قریبا سب کے سب ہندو - چیف جج دونون صوبجات کے ہندو - اسسٹنٹ ججون مین صرف ایک مسلمان - محکمہ بندوبست کی اعلے عہدہ داران مین ایک بہی مسلمان نہین - محکمہ جنگل کے افسران مین سوائے ایک کے سب ہندو مجموعہ اسوقت اخبار چودہوین صدی کے اوس مسدس مین سے جو نمونہ کی صورت مین کسی پرچہ مین شایع ہوا تہا ایک بند یاد آگیا ہے جو بالکل حسب حال اس ریاست کے ہے +

جس صیغہ مین دیکھو کہی آریہ مت ہے + اونے اے اعلے یہی آریہ مت ہے
جنگل مین تو تخصیص سے سب آریہ مت ہی + پنڈت کی برہمن کی بڑی آریہ ہی گت ہے
یہ رواج ہوا ہاتھ مین اب آریہ مت کے +-
اگہ نیز بہی اک روز کو رہجاوین گے مہت کے -

دفاتر سرکاری مین بہی کوئی شاذ ہی مسلمان ہوگا - خاص کر کے جوڈیشل ممبر صاحب کے دفتر مین - اور دفتر واپس پریزیڈنٹ صاحب مین ایک بہی مسلمان چراغ لیکر ڈہونڈو گے تو نہ ملے گا - کونسل ہای کا نام ہے جو کچہ ہے رای بہاگرام ہے - جوڈیشل ممبر رای بہاگ رام - ریونیو ممبر رای بہاگ رام - ہوم ممبر نصف رای بہاگ رام و نصف ہر دو راجگان - سکرٹری کونسل جوگو یا روح روان کونسل کا ہوتا ہے وہ بہی رای بہاگ رام - دونوں راجگان جسکے ہاتھ مین مانند گہٹہ تپلی کی ہین - وہ بہی رای بہاگ رام - مہاراجہ بیچارے کے مخالفت کرنا بس اس کونسل کا بہاری کام ہے خدا ہی ہے جو اپنے بندونپر رحم فرمائے +

پشاور مین قیصری یادگار قائم کرنیوالون کے لئے ایک عمدہ مشورت حضرات آپکے عمدہ خیالات اور نیک توجہات کا رجو بغرض بہبودی مسلمانان وقتاً فوقتاً آپ کرتے رہتے ہین، برادران اسلامی انرتہ دل شکریہ ادا کرتے ہین اور جو جو امور مسلمانون کو آپکی کوشش سے مستحسن نظر آتے ہین اوسکو بچشم نظر دیکہتے ہین چونکہ اس موقعہ ڈائمنڈ جوبلی شصت سالہ حضور مخدومہ ملکہ محتشمہ پر آپنے بطور یادگار قیصری ایک عمارت تیار کرنیکے لئے برادران اسلامی سے چندہ کرنا سوچا ہے اہل اسلام کو اس نیک تجویز سے از صدق دل اتفاق ہے - مگر وہ عمارت جس کے بنانے کے لئے آپنے ان دنون تجویز فرمائی ہے اور اوسکو موسوم بہ (ٹون ہال) مفید اسلام قرار دیا ہے اس تجویز مین بشمول آرائے اکثر معزز مسلمانان اصلی باشندگان پشاور کسی قدر تحریر کرتا ہون - اور ادب کے طور پر صلاح نیک دیتا ہون وہ یہ کہ ٹون ہال جسکو قومی چندہ سے بنانا تجویز فرمایا ہے اوس سے فوائد ملحوظہ جہانتک میری سمجہ کام کرتی ہے یہ ہونگے - کہ موجودہ اسلامی کلب (اخباری محفل) وہان منتقل کی جاوے موجودہ لائبریری (کتب خانہ) کو اوسجگہ قائم کیا جاوے - چند کمرے واسطے آرام قیام معزز مسافرین اہل اسلام مہیا کئے جاوین - اگرچہ اوسکے مفید ہونے اور نہونے کی نسبت کسیقدر بحث کیجا سکتی ہے مگر در صورتیکہ اسکو مفید بہی تسلیم کیا جاوے تو پہر میرے اور اکثر مسلمان کی خیال مین اوس سے بدرجہا ضروری اور مقدم ایک اور قیصری یادگار ہے - وہ یہ کہ ان دونون واسطے حفظ خیالات دینی مستورات اہل اسلام اور نگہبانی اونکی پردہ - ناموس - ستر و حیا کے ایک (زنانہ قیصری اسلامی ہسپتال) قایم کیا جاوے - اور اوسکی تعمیر اور آئندہ مصارف کی لئے اس عمدہ موقعہ جوبلی پر اہل اسلام پشاور سے چندہ فراہم کیا جاوے اور بہ استقلال خیال ایسے امر اہم کیطرف کامل توجہ ہو کیونکہ ایسے امر عظیم کا اہتمام بڑی ہمہاری توجہ کا محتاج ہے - عام طور پر خاص پشاور اور ضلع پشاور کے باشندگان اس کام کے لئے چندہ دینا زیادہ پسند کرین گے - یہ بہی واضح رائے ہو کہ حضور قیصرہ ہند جشن شصت سالہ کے لئے ایسے ہسپتال سے اور کوئی عمدہ یادگار نہوگی جس کے ذریعہ ہزارہا نسوان رعایائے حضور معظمہ ملکہ محترمہ کی جانین صحت بدنی آرام جسمانی حاصل کرین - نیز گورنمنٹ عالیہ ہند ایسی عمدہ اور مفید یادگار سے بہت خورسند ہوگی - آرام گاہ - اسلامی کلب - لائبریری - یہ تو کرایہ کے مکانات مین بہی قایم کیجا سکتی ہے لیکن اسلامی زنانہ ہسپتال جو بغرض حفظ مذہب و ناموس کے ضروری ہے - سوائے خاص اہتمام اور توجہ کے ہرگز قایم نہین ہو سکتا اور اس کے لئے عمدہ عمارت اور اہتمام کی ضرورت ہے +

قابل توجہ صاحب ڈائیرکٹر جنرل بہادر ڈاکخانجات ہند و پوسٹماسٹر جنرل صاحب بمبئی

ڈاکخانہ بغداد مین جو ہماری سرکار انگریزی کیطرف سے ہے ایسی بد انتظامی سے کام لیا جارہا ہے کہ اگر ڈائیرکٹر جنرل صاحب ڈاکخانجات ہند اور پوسٹ ماسٹر جنرل صاحب بمبئی اسکا نوٹس نہ لینگے تو یہ زیادہ ستانی اور بڑہے گی - ہر ایک کمیشن دوگنا لیا جاتا ہے - مثلاً منی آرڈر کی کمیشن عصر روپیہ فیصدی ہے تو یہان دو روپیہ فیصدی لیا جاتا ہے اور ایسے ہی رجسٹری - اگر کوئی پوچہتا ہے کہ صاحب ہند مین فیصدی ایکروپیہ ہے - تو یہان کیون ڈبل ہے اور پوسٹل گائیڈ بک مین بہی ایک روپیہ لکہا ہے تو کہتے ہین کہ یہان ایسا ہی حکم ہے - ناچار مسکینون کو دینا پڑتا ہے - اور یہان کے ہندیون مین کوئی لکہا پڑہا نہین کہ کوئی عرضی پوسٹ ماسٹر جنرل صاحب کی پاس لکہے اور دریافت کرے باقی رہے یہان کے لوگ سو انگریزی قانون جانتے نہین جو ڈاکخانہ والے مانگتے ہین وہی دے دیتے ہین - معلوم نہین کہ یہان کا دفتر کیون نہین دیکہا جاتا - اور کیون کوشش نہین کیجاتی - اور ولیو پے ایبل پارسلون کی حالت تو ناگفتہ بہ ہو رہی ہے - جس مین سے شمہ ایک بیان کرتا ہون - ۱۲- مئی ۱۸۹۷ء کو ایک میرے دوست کا پارسل ولیو پے ایبل لکہنو منصور نگر سے شیخ الہی بخش - شیخ امام الدین عطر فروشون کا ارسال کیا ہوا آیا جسکی قیمت محہ روپیہ اور محصول ڈاک ۸ر ۱ر اور کمیشن منی آرڈر ۲ر کل بہجہ کا ولیو تہا - جس کی بجای اس سے ۱۱ روپیہ طلب کئے تھے - وہ چند دفعہ پہلے بہی ایسی دہوکہ مین پہنس چکا تہا - فرستندہ کیطرف سے جو خط آیا تہا اوسمین بہجہ کی تفصیل درج تہی - آخر اوسنے کہا کہ اس میری پارسل کو ڈیپارٹ مین رکہہ دو جبتک کہ مین لکہنؤ سے لکہکر دریافت کرون کہ آیا یہ تم سے غلطی ہوا کرتی ہے یا کہ ڈاکخانہ والونکی یہ غلطی کیا کرتا ہے یہ کہکر واپس آگیا - اب ڈاکخانہ والون کو فکر ہوا کہ کہین راز کہل نہ جائے - دوسرے روز اوس میرے دوست کو ایک دوسرے آدمی کی ہاتھ خبر دیگئی کہ اوسکو کہو کہ جسقدر قیمت تیری چٹھی مین لکہی ہے اوسی قیمت پر پارسل لیجا - اوسکو نہایت ضرورت تہی کیونکہ پارسل مین عطر تہا اور دوسرے روز عید تہی پارسل لے لیا - غرضیکہ اس قسم کی کئی وارداتین ہوئی ہین لہذا بخدمت ڈائیرکٹر جنرل پوسٹ آفس انڈیا اور بخدمت پوسٹ ماسٹر جنرل عرض کیجاتی ہے کہ ایسے شخصون کا انتظام ہونا چاہیئے ورنہ یہ زیادہ دلیر ہو جاوین گے +

ایک انگریز بمبئی سے بغداد مین آیا ہوا تہا - جو کہ مست قسم کے رنگ رنگتا تہا - اور اپنے آپ کو اس صنعت مین لاثانی سمجہتا تہا مگر ترکون کی سامنے ایکٹ چلی - سرکاری اباخانہ مین جہان خوبصورتی کا کپڑا بنتا ہے - دو دفعہ رنگ کر نکلوا گیا جس قسم کا رنگ کے کو ترکون کو دکہاتا تہا وہ ایک پتہر سا اوسپر ملتے تہے رنگ سب اڑجاتا تہا آخر شرمندہ ہو کر واپس ہونا پڑا +

ہندوستان کی خبریں

بارش - ۱۴- جون کو آگرہ - کوالہاپور - لکھنؤ - حیدرآباد - وغیرہ مقامات مین زور کی بارش ہوئی - آگرہ مین گرمی سے کئی یورپین سپاہی بیمار ہوگئے ہین +

بمبئی - کراچی پونا وغیرہ مقامات مین طاعون اب تقریبًا معدوم ہوگئی ہے - پنجاب سے جو دو سو سرجن طاعون کی بہ نسبت دیگر تدابیر اور معالجات سے واقف کار ہونے کے لئے بمبئی بھیجے گئے تھے وہ واپس آگئے ہین +

سندھ سے ممالک مغربی شمالی اور پنجاب کو برابر ہزارون من غلہ ہر روز چلا آرہا ہے - خود ان دونون صوبون مین کروڑون من غلہ پیدا ہونے کے باوجود اس الٹی گنگا کا مسلسل بہتا رہنا ۱۸۹۶ء کے دیگر کرشمون سے کچھ کم عجیب نہین ہے +

ضلع جہلم کے وہ سکھ سردارون نے بتقریب جوبلی اپنے موضع مین خیراتی ہسپتال قایم کرنیکے لئے ڈسٹرکٹ بورڈ کو ایک ہزار روپیہ یکمشت دینے کے علاوہ ہسپٹل اسسٹنٹ کی ماہوار تنخواہ دیتے رہنے کا وعدہ کیا ہے - سردار صاحبان کی یہ فیاضی بیشک قابل تعریف ہے اور اینگلو انڈین اخبارات کا اونکی تعریف کرنا کسی طرح قابل الزام امر نہین ہوسکتا - مگر وہ اخبارات یہ تو بتائین کہ جب لیسیون کو اپنی جانین بچانے کے لئے بھی اپنی گرہ سے روپیہ خرچ کرنا پڑے تو گورنمنٹ کس مرض کی دوا ہے اور وہ ہر سال کروڑہا روپیہ کس مونہہ سے ولیسیو سے وصول کر رہی ہے +

امرتسر کے دربار صاحب (معبد سکھان) کی منتظمہ کمیٹی نے بوساطت ڈپٹی کمشنر امرتسر و کمشنر ملقہ لاہور ایک کشمیری شال - ایک بنارسی دوپٹہ - ایک بنارسی صافہ - ایک نہایت بیش قیمت سفید پشمینہ کی چادر - ایک ریشمی چادر ایک دوہارا خنجر جس کی قبضہ پر پانچ الماس جڑے ہین اور جسپر سکھون کو پوہل دیجاتی ہے - اور ایک دربار صاحب کی تصویر بطور ہدیہ بتقریب جوبلی ملکہ معظمہ کی خدمت مین ارسال کی ہے - خنجر ضلع سیالکوٹ کے موضع کوٹلی کے مشہور لوہارون کی ساخت ہے +

بلوچستان کی شکاف بولان ریلوے لائین کی نسبت جو برسونکی لگاتار محنت اور زر خطیر کے صرف سے اب حال مین جاری ہوئی ہے اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ اگر کبھی زور سے بارش ہوئی تو لائین اور اوسکی سرنگون کو بہت نقصان پہونچیگا - کیونکہ پانی کے نکلنے کا کوئی انتظام نہین کیا گیا +

کٹک کے یورپین ڈپٹی مجسٹریٹ پر چھاؤنی کے دیسی کوتوال پر مجرمانہ حملہ کرنے کا مقدمہ قایم ہے - **کپتان** پولیس خود پیروی مقدمہ کر رہے ہین - ملزم نے عذر کئے کہ مین گزٹیڈ عہدہ دار ہون - استغاثہ سے پہلے گورنمنٹ سے اجازت حاصل کرنی چاہی - دوم مین یورپین تراد ہون بذریعہ جوری تحقیقات ہو - عدالت نے عذرات مسترد کرکے فرد جرم لگادی ہے +

شملہ مین جشن جوبلی کے متعلق دھوم دھام سے تیاریان کی گئی ہین - ۱۴- جون تک دس ہزار روپیہ چندہ جمع ہوا تھا - جرنل قونصل جنرل ۲۱- جون کو اپنے مکان پر بڑی طمطراق سے آتشبازی کا جلسہ کریگا - ۲۲- مئی کو مختلف انجمنون کی ایڈرس لیجائین گی جو تعداد مین تقریبًا پچاس ہونگی - لاہور کی اسلامی انجمن کا متعلقہ ڈیپوٹیشن ۱۸- ماہ حال کو لاہور سے روانہ ہوگیا - شملہ کی سنگھ سبھا تمام سکھ ڈیپوٹیشنون کی مہمانداری اور استقبال کریگی - اعزازی خطابونکی فہرست جو غالبا بہت لمبی ہوگی ۲۲- جون کو شملہ مین شایع کیجائیگی - علاوہ اون جماعتون کے جو پہلے درج ہوچکی ہین ضلع مونگھیر کے باشندگان - آگرہ کے ہندو باشندون - کلکتہ یونیورسٹی - پنجاب یونیورسٹی - رومن کیتھولک جماعت کیطرف سے بھی ڈیپوٹیشن ایڈرس لیکر پہونچیگی ہین - مونگھیر کے مسلمانون نے اپنے ایڈرس مین سات درخواستین حسب ذیل کی ہین - انگریزی بوٹ پہنکر مساجد مین داخل نہ ہون -

صوبونکی کونسلون اور امپیریل لیجسلٹو کونسل مین ایک ایک مولوی اور پنڈت ممبر داخل کیجائین ایکٹ اسلحہ کے احکام کو نرم - اور اس ضلع مین اوسے قطعا منسوخ کردیا جائے - بعض ضلاع مین بطور آزمایش جو ڈسٹرکٹ فرائض اگزکٹو فرائض سے علیحدہ کئے جاوین - مونگھیر کے باشندگان کے آرام کے لئے سشن جج کی عدالت بالاستقلال یہان قایم کی جائے - ڈیسیون کے والنٹیرنسی کے متعلق قواعد نرم کئے جائین - بہار مین سرکاری ملازمت کے لئے اردو زبان کا جاننا لازمی گردانا جائے -

ہر ایک ریاست اور شہر و قصبہ نے حسب حیثیت روشنی وچراغان اور غربا کو کھانا کھلانیکا انتظام کیا ہے - مگر اسدفعہ بعض ریاستون نے بھی انگریزی راج کی تقلید مین رعایا کو اپنی ہی خرچ سے روشنی وغیرہ کرنیکا حکم دیا ہے +

مدراس احاطہ مین امدادی کاموں کے مزدوران کی تعداد ہفتہ گذشتہ مین چار لاکھ ساٹھ ہزار ۵۷۹ یعنی ہفتہ ماقبل سے بیس ہزار زیادہ تھی - خداوند کریم اپنے بندون پر رحم کرے - بیچارے حکام تو مختلف جشنون اور امپیریل معاملات مین سرگردان ہین - وہ اونکی کیا خبر گیری اور دست گیری کرین + ہفتہ گذشتہ مین کل ہندوستان مین ۴۲ لاکھ کے قریب امدادی مزدور تھے -

بمبئی کے محکمہ کمیریٹ کے ایک یورپین لفٹننٹ کا بیٹا کیمبرج یونیورسٹی کے اعلی امتحان ریاضی مین چوتھے نمبر پر پاس ہوا ہے - اس طالب علم نے ۱۹ برس کی عمر مین بمبئی یونیورسٹی کا امتحان بی اے پاس کیا تھا +

الہ آباد ہائیکورٹ نے مولوی فرزند علی وکیل مرزاپور کو جو بجرم دغا دہی ایک ہزار روپیہ جرمانہ کے سزایاب ہوئے تھے چھ ماہ کے لئے معطل کردیا ہے +

کلکتہ میل ٹرین کی تین گاڑیان (ایک ڈاک گاڑی کی گاڑی - ایک گارڈ کی گاڑی - اور گھوڑونکا چھکڑا) ۱۴- ماہ حال کی شام کو لالمرو اور گھگرا اسٹیشن کے درمیان جو انبالہ سے اوپر مین جل گئین - چھکڑا گاڑی مین تین گھوڑے معہ سائیسون کے تھے ایک سائیس نے حقہ پینے کے لئے بھوسہ کی آگ بنائی جو اڑکر بھوسہ کی ڈھیری مین جا پڑی اور فورًا شعلے بھڑک اوٹھے - سائیس اور اردل دوڑ کے یورپین مسافر ٹرین سے اتر گئے - دو سائیس زخمی ہوئے - تینون گاڑیان اور گھوڑے جل گئے - ٹرین آٹھ گھنٹہ کی رہی +

بلوچستان کے اضلاع چمن - شکی اور پشین مین ٹڈی کے بچے بافراط پیدا ہوگئے ہین چار سو سپاہی ریلوے قلی اور دیگر اشخاص اونکو ہلاک کرنے پر مامور ہین +

موسی خیل کا نائب تحصیلدار گیلارام موضع نیلی مین مئی کے آخر مین رات کیوقت قتل کردیا گیا مقتول کھلے میدان مین چند ملکون کی چارپایون کے بیچ مین سویا ہوا تھا - اشتباہ بزدار قبیلہ کے چند لوگون پر ہے جو ضلع ڈیرہ غازیخان کو بھاگ گئے ہین +

محکمہ ڈاکخانہ نے معمولی اور رجسٹر شدہ پارسیون کے لئے فارمون کی خانہ پوری کا قاعدہ جو فرسینہ کو کرنی پڑتی تھی منسوخ کردیا ہے +

مہاراجہ کپورتھلہ اور کاٹھیاوار کے ٹھاکران گونڈل و موروی جشن جوبلی مین سرکاری مہمانون کی حیثیت مین شامل نہین ہوئے - فقط راجہ پرتاب سنگھ کو دعوت دیگئی تھی وہ بھی امپیریل سروس پولیس کے افسر ہونیکی حیثیت سے +

کالکا کے ایک انگریزی ہوٹل کے خانسامون نے ڈربی کے گھوڑدوڑ کا ٹکٹ بالاشتراک خریدا - خوش قسمتی سے اونکے ٹکٹ کو ½ ۱۷ ہزار روپیہ کا انعام ملگیا ہے ۱۰ ہزار ۱۹ جون کو اور باقی رقم ۱۲ کو بنگال بنک دہلی سے اونکو وصول ہوگیا ہے +

کیمبرج یونیورسٹی نے سر پرتاب سنگھ جی وزیر اعظم ریاست جودھپور کو جو ولایت پہونچی ہوئی ہین اعزازی ڈگری عطا کی ہے +

تار کی خبریں مع مختصر حواشی

لنڈن - ۱۴ جون - جشن جوبیلی میں ترکی نائب - اعلیحضرت امیر المومنین کیطرف سے ملکہ معظمہ کے جشن جوبیلی میں شریک ہونیکے لئے منیر پاشا قسطنطنیہ سے لنڈن روانہ ہوگئے ہیں یہ تار اگرچہ بظاہر نہایت معمولی اور عام حیثیت کی معلوم ہوتی ہے - مگر اسپر لحظہ بھر کیلئے غور کرنیسے اسکی وقعت عظیم بخوبی ظاہر ہوجاتی ہے - منیر پاشا کی روانگی سے پہلے دیگر کئی یورپین سلطنتوں کو شہزادگان والاتبار اور کئی ایک بادشاہ بذات خاص انگلستان پہنچ چکے تھے جنکے متعلق ہندوستان میں خاص طور پر کوئی خبر روانہ نہ کی گئی یعنی رائیٹر ایجنسی نے اُن کی آمد یا روانگی پر کوئی تار روانہ نہیں کیا - پھر منیر پاشا کی روانگی کو جو دیگر مہمانوں کے ایک معمولی چیمبرلین ہیں ایسا امتیاز کیوں بخشا گیا ہے - اس کی بادی النظر میں دو ہی وجوہات نظر آتی ہیں - اول یہ کہ اعلیحضرت کی عصمت و رفعت اس درجہ کی ہے کہ اُن کیطرف سے ایک چیمبرلین کی شرکت کو اکثر بادشاہوں اور شہزادوں کی شرکت سے افضل سمجھا جاتا ہے - اور دوم یہ کہ سلطان المعظم اور خلافت سنیہ عثمانیہ سے مسلمانان ہند کو جو دلی تعلق ہے وہ اب ایسا مسلم ہوچکا ہے کہ رائیٹر ایجنسی سلطنت اعظمے کے متعلق ادنیٰ سے ادنیٰ معاملہ کی خبر کو خاص طور پر ہندوستان بھیجنا لازمی تصور کرتی ہے - لیکن رائٹر گو مسلمانان ہند کی خاطر داری کرنیسے شکریہ کا مستحق ہے مگر بعض اینگلو انڈین اخبارات اور افراد کے دلوں میں وہ ایسی خبروں سے برچھیاں چبو رہا ہے - اور ان آسمانی نژادوں کو اُسکا یہ آزار پہنچانا شاید اُسکے حق میں اچھا ثابت نہ ہو - وکیل) +

لنڈن - ۱۴ جون - انگریزی نوآبادیوں کے وزیران اعظم - لورپول میں نوآبادیوں کے وزیران اعظم کو جو شرکت جوبیلی کیلئے انگلستان میں جمع ہوئے ہیں دعوت دیگئی جسمیں ایم لاریئر کینیڈا کے وزیر اعظم نے جو رومن کیتھولک اور فرانسیسی الاصل ہے نوآبادیوں کی خوشحالی اور مطمئن حالت کا ذکر کرکے سامعین میں بہت پُرجوشی پیدا کردی - بقول وزیر موصوف انگریزی نوآبادیوں (کینیڈا - کیپ کولونی - نٹال - آسٹریلیا کے مختلف صوبے - وغیرہ وغیرہ) نے علیحدگی کے تمام خیالات دور کرکے برطانیہ کیساتھ اور زیادہ قریبی اتحاد پیدا کرنیکی خواہش اپنے دلوں میں جاگزین کرلی ہے +

آسٹریلیا کے صوبجات وکٹوریہ اور جنوبی آسٹریلیا کے وزراء نے بھی اسی طرح کی تقریریں کیں +

ایضاً صوبجات متحدہ امریکہ اور ہوائی - اس امر کے آثار پائے جارہے ہیں کہ صوبجات متحدہ کے پریسیڈنٹ مسٹر میکنلی جزائر ہوائی کو ملحق کرلینے یا اُنپر شاہانہ اقتدار قایم کرنے کے مسئلہ پر جسکا انجام آخرکار الحاق ہوگا غور کررہے ہیں (جزائر ہوائی بحرالکاہل میں امریکہ کے مغرب میں واقع ہیں انکی حکومت جمہوری قسم کی ہے - مفصل حالات ۱۹ - اپریل کے تار کے کالموں میں درج ہوچکے ہیں - وکیل) +

لنڈن - ۱۵ - جون - زلزلہ ہند - جنوبی فرانس کے شہر گرینوبل میں زمین کے لرزوں اور زلزلوں کو عام [illegible] رکھا ہوا ہے - اُسنے ہفتہ (۱۲ جون کی شام کو زلزلہ ہند کے تصادم کی خبر کردی کہیں زلزلہ آیا ہے

لنڈن ۱۴ - جون - فرانس کے پریسیڈنٹ فاپر پستول نہیں چلایا گیا تھا - فقط بم کا گولہ جو سڑک کے کنارہ پر پھینکا گیا - جو شخص گرفتار کیا گیا تھا وہ بیگناہ پایا گیا یہ حرکت کسی فاتر العقل کی ہے +

لنڈن ۱۶ - جون - جشن جوبیلی کیلئے بہت بڑے پیمانہ پر تیاریاں ہورہی ہیں - ۶ ہزار سپاہیوں اور خاص سفارتوں کے نائب شریک ہونگے - بازاروں میں تمام دن تماشائیوں کا جمگھٹا رہتا ہے - اُن کی آراستگی شروع ہوگئی ہے +

لنڈن ۱۵ - جون - تنازعہ موبینی زوئلا کا تصفیہ - سرحد دینی زوئلا کے متعلق امریکہ و انگلستان میں جو معاہدہ ہوا تھا اُسکی آخری تصدیق فریقین کی طرف سے ۱۴ - جون کو بمقام واشنگٹن ہوگئی ہے - بارے لارڈ سالسبری کو ادھر سے تو فراغت ہوئی - اب حدبندی کے کمشنر جائیں اور اونکا کام مگر معاہدہ ثالثی میں جسے امریکن پارلیمنٹ نے مسترد کردیا ہے لارڈ موصوف کو جو خفت اُٹھانی پڑی اس کی چنداں تلافی نہیں ہوئی + وکیل) +

لنڈن ۱۵ جون - دیسی انگریزی علاقوں کی پاک سرزمین بھرشٹ نکریں - آسٹریلیا کے صوبہ کوئینز لینڈ کی گورنر لارڈ لیمنگٹن نے وہاں کی پارلیمنٹ کے افتتاح کے موقعہ پر ارشاد فرمایا کہ ہمارا وزیر اعظم (مسٹر مین) آسٹریلیا میں ایشیائیوں کی درآمد کو روکنے کا انتظام کرنیکے متعلق دیگر نوآبادیوں کے وزراء سے لنڈن میں صلاح و مشورہ کریگا - ملین جوبیلی کے موقعہ پر اور پھر اُس ملکہ کی جوبیلی جو واقعی نہایت ہی منصف مزاج اور رحمدل ہے ہلکہ معظمہ کے مقبوضات کے نیکدل عہدہ دار غریب ایشیائیوں کیلئے کیسے بیمطرنیک ارادے ساتھ لیکر شامل جشن ہورہے ہیں - اے عالی صفات قیصرہ کیا تیرے عہود و پیمان کے توڑنیوالے اسی عزت کے مستحق ہیں جو انکی کیجارہی ہے! اور کیا وہ کوئی ذمہ واری کا عہدہ رکھنے کے قابل ہوسکتے ہیں؟ کیا یہ لوگ تیری شاندار عہد حکومت کو اُسکے آخری زمانہ میں تعصب قومی اور مذہبی کے بدنما دھبوں سے داغدار بنانے کا موجب نہیں ہورہے؟ کیا تیری ملکی جوبیلی کی یاد گار ہمیشہ کیلئے تاریخ عالم کے صفحات پر نمایاں نہیں رہیگی کہ یہ مبارک موقعہ بھی انگریزوں کے قومی تعصب - خویش پروری اور غیر کشی کو روکنا تو درکنار - اسپر میں اُلٹا اور انکا موید ہوا؟ وکیل) +

ایضاً - الحاق جزائر ہوائی - یہ تحقیق ہوچکا ہے کہ محاصل درآمد و برآمد کے مسئلہ کے مفصل ہوتے ہی پریسیڈنٹ میکنلی جزائر ہوائی کے قطعی الحاق کیلئے کانگرس کے پاس معاہدہ ارسال کریگا +

ایضاً کریٹ میں کامل تباہی - ٹائمز کا نامہ نگار خانیہ سے تار دیتا ہے کہ کریٹ میں کامل تباہی برپا ہے - نامہ نگار صاحب کو تباہی برپا کنندگان کے نام بتانیسے شاید پراگندہ رعایت اور مذہبی پاس مانع ہوگا مگر ٹائمز اور اُسکے نامہ نگاروں کو اغماض سے کریٹی شیطانوں کی ابلیسانہ کارروائیوں پر کبھی پردہ نہیں پڑسکتا ہم انشاء اللہ العزیز اگلے ہفتہ عیسائی نامہ نگاروں اور عیسایان کریٹ کی ایمانداری اور مسکنت کی مشرح کیفیت ایک عیسائی ہی کے حوالہ سے واضح کرینگے - وکیل) +

روما - ۱۵ جون - اطالین بحری فوج میں اضافہ - دارالوکلا میں اطالین وزیر بحری نے تجویز پیش کی ہے کہ سنہ رواں کے بحری اسٹیمیٹ میں ۵۰ لاکھ اور آیندہ سالوں کے لئے ایک کروڑ لیرا (لیرہ = ایک فرینک = ۱۰ مساوی) زاید کیا جاوے - (اب لاکھہ جنگ کردہ شکست حبش کا داغ قیامت تک نہیں مٹے گا - اور اب یہ بحری اضافے بشرطیکہ ملک کی ناداری ان کی اجازت دیدے کسی کام نہیں آئینگے - بلکہ اگر یہ اسی سلطنت کے بھروں میں آکر گرنیکی تجویز ہے جسکی طفیل حبش میں مٹی گنجی کرائی ہے تو رہی سہی پت بھی اُتروا کر رہوگے - وکیل) +

لنڈن ۱۶ جون - نیوپ اور ایلورین (مغربی افریقہ کی اسلامی ریاستیں جو حال میں پامال کیگئی ہیں) کی مہموں میں جو انگریز افسر شامل ہوئے تھے اُنکو مدارج میں ترقی دی گئی ہے +

لنڈن ۱۶ جون - کیپ کولونی کا مشہور دولت مند یہودی مسٹر بارنے بناٹو نے لنڈن کو آتے ہوئے جزیرہ مڈیرا کے قریب جہاز سے کود کر خودکشی کرلی یہ شخص آج سے پندرہ برس پہلے قلاش محض تھا بتدریج اپنی ہمت اور کوشش اور داؤ فریب سے کروڑوں کا مالک ہوگیا - یہ کچھ عرصہ سے بیمار تھا اور اُسی سے تنگ آکر خودکشی کرلی - کیپ کولونی کا پارلیمنٹ اسکے سوگ میں ایکدن بند رہا - وکیل) +

لنڈن - ۱۶ جون - جشن جوبیلی حضور قیصرہ ہند قلعہ بالمورل دامنہ سکاٹ لینڈ سے کل قلعہ ونڈسر روانہ افروز ہونگی - ۱۹ - جون کو فوج سواران - توپخانہ - بحری سپاہیوں اور نوآبادیوں کی چیدہ فوجوں کی ایک جماعت عظیمہ لنڈن کی مشرقی حصہ میں سے گذریگی تاکہ دوسرے لوگ جوبیلی کی دھوم دھام کا نظارہ کرسکیں +

واشنگٹن ۱۶ جون - الحاق جزائر ہوائی - جزائر ہوائی کو صوبجات متحدہ سے ملحق کرلینے کا معاہدہ پرسوں آج یہاں دستخط ہوگئے - اور وہ فوراً سینٹ کے پاس بھیجا جائیگا جاپان نے اسکے برخلاف اعتراض کیا ہے - جزائر مذکور میں امریکن اقتدار پہلے ہی سے زیادہ تھا اور اس الحاق سے یورپین طاقتوں کو چنداں رشک نہیں ہوگا - البتہ اکثر مدبرین کو یہ گمان ہے کہ صوبجات متحدہ کو جب ایکدفعہ ممالک بعیدہ کو الحاق یا فتح کرلینے کی چاٹ پڑگئی تو وہ اپنا رنگ دکھلائے بغیر نہیں رہیگی - اب تک سلطنت مذکورہ اپنی ہی عظمت و شان میں محو و سرمست تھی -

اور وہ دوسروں کی مقبوضات کو بنظر طمع و آز نہیں دیکھتی تھی۔ لیکن اب آیندہ کیلئے خیر نظر نہیں آتی ٭ جاپان نے صرف اپنی حقوق کی نگہداشت کے متعلق جو اسے بروئے معاہدہ حاصل ہیں اعتراض کیا ہے۔ معاہدہ الحاق ، اکسچینٹ میں پہنچگیا۔ مگر غالباً اس اجلاس میں پاس نہیں ہوگا ٭ وکیل)٭

لنڈن ۱۸ جون۔ پیرس کے ایک مشہور محل میں شب گذشتہ بم کا گولہ پھینکا گیا جس سے ایک عالیشان مجسمہ کے کٹھرے کو نقصان پہنچا٭

ایضاً جشن جوبیلی۔ شاہزادہ فیصر جرمنی اکا چھوٹا بھائی پرنس ہنری اور روس کا گرینڈ ڈیوک سرجیس شرکت جوبیلی کیلئے لنڈن پہنچگئے ہیں٭

دیگر مدعو شدہ شہزادگان میں سے اکثر ۲۱ جون کو پہنچ جائینگے۔ جلوس میں جو فوجیں شامل ہونگی۔ اُنکے لئے ہائیڈ پارک (لنڈن کی مشہور تفرجگاہ) میں کیمپ نصب ہو رہے ہیں٭ لنڈن کے بازاروں کی آراستگی تکمیل کو پہنچ رہی ہے کئی یارڈ ابھی سے خوشرنگی سے شعلہ جوالہ دکھائی دینے لگ گئے ہیں٭

دار العوام میں مسٹر بلفور وزیر خزانہ نے تجویز پیش کی کہ اتوار آیندہ (۲۰ جون) کو کل ممبران وسٹ منسٹر کی گرجہ میں ملکہ معظمہ کے عہد حکومت کے ساٹھویں برس کی یادگار میں نماز شکرانہ ادا کریں۔ سر ولیم ریڈ مونڈ نے مخالفت کرکے بیان کیا کہ انگلستان کو بیشک ملکہ معظمہ کی حکومت سے بہت فایدہ پہنچا ہے۔ لیکن آئرلینڈ کی حالت اسکے برعکس ہے کسی شخص نے اس مخالفت کا جواب نہ دیا اور تجویز مذکورہ بلا رائے لینے کے منظور ہوگئی۔ سیلون (لنکا) اور جزیرہ مارشیس سے آج نو آبادیوں کی فوج کے مزید دستے لنڈن وارد ہوئے۔ قیصرہ ہند نے کنور رنجیت سنگھ جی کی کتاب کا جو کرکٹ پر لکھی جارہی ہے اپنے نام نامی پر نامزد ہونا قبول فرمایا ہے٭

قسطنطنیہ ۷ جون۔ **امیر المومنین شکریہ ادا کرتے ہیں مسلمانوں کے فرایض بحق خلافت** سلطان المعظم نے یونان پر ترکی فتوحات کی نسبت مسلمانان ہند کی مبارکبادوں کا جواب ایک طویل مراسلہ میں دیا ہے جسمیں کہ مالی۔ جانی اور اخلاقی امداد اور ایثار کے متعلق جو فرائض خلیفہ کے کل مسلمانوں پر لازمی ہیں بیان کئے گئے ہیں۔ مراسلہ کے اخیر میں واضح کیا گیا ہے کہ اسلام کی طاقت اتفاق و اتحاد پر منحصر ہے۔ مراسلہ مذکور خاص ایلچیوں کی معرفت ہندوستان۔ مصر اور عرب کے شیوخ اور علماء کو بھیجا جائیگا٭ (اس خبر کے درست ہونیکے متعلق ابھی کوئی رائے پختگی کیساتھ ظاہر نہیں کیجا سکتی۔ مگر اسکو پڑھتے ہی جو کہلبلی متعصب اور کوتاہ اندیش انگلو انڈین اخبارات میں برپا ہوگئی ہے اُسے دیکھ کر خواہ مخواہ ہنسی آتی ہے۔ اور جس غیظ و غضب اور بدنیتی کا انکی طرف سے اظہار کیا گیا ہے اُسے پڑھکر کمال تاسف اور رنج ہوتا ہے۔ ہماری لاہوری ہمعصر اس سول تار کو دیکھتے ہی کپڑوں سے باہر ہوگئی اور بحالت غصہ چند ایسی کلمات بیساختہ اُس کی قلم سے نکل گئے ہیں۔ جن کو بعد میں شائد وہ بھی پڑھکر نادم ہوں۔ صاحب اب آپکی خیال ہوگئی ہیں کہ سلطان کو مسلمان خلیفہ مانتے ہیں مگر ایسا کرنیمیں آپکے خیال کے مطابق وہ غلطی پر ہیں (ایڈیٹر) اس مضمون پر مفصل بحث کر چکے ہیں اعادہ کی ضرورت نہیں)

لنڈن ۸ جون۔ **دائمنڈ جبیلی**۔ دو ہزار تین سو بڑے بڑے الاؤ ایک خاص وقت پر منگل کی رات کو تمام بلند مقامات (پہاڑیوں ٹیلوں وغیرہ) پر جو سلطنت متحدہ برطانیہ میں ہیں جوبیلی کی تقریب پر روشن کئے جائینگے٭

۲۰۲۴۴ سپاہ کی جمعیت منگل کو جلوس جوبیلی میں شامل ہوگی۔ اس جمعیت میں ۱۱۱۹ ہندوستانی اور نوآبادیہائے سلطنت انگریزی کی فوج بھی شامل ہوگی جلوس کے اختتام پر ہندوستانی رعوسا اور افسر گرووس وینر ہوٹل میں کھانا کھائینگے٭

لنڈن ۱۸ جون۔ لارڈ جارج ہملٹن ہندوستانی رسالہ کے افسروں کو آج شام کو ونڈسر محل میں شرف باریابی عطا فرمائینگے۔ اور کل وہ شاہی احکام کے مطابق قصر مذکور میں داخل ہونگے

لنڈن ۱۹ جون۔ پرنس آف ویلز نے کل رات کو امپیریل انسٹیٹیوٹ میں ضیافت کے موقعہ پر ہندوستانیوں کی موجودگی پر اظہار مسرت کیا۔ جو اپنے مہمانوں آمدہ نو آبادیہائے انگلستان کی مدارات میں انگریزوں کے شریک تھے٭

شاہزادہ صاحب نے اس امر پر بھی نہایت اطمینان ظاہر فرمایا۔ کہ کیپ گورنمنٹ نے شاہی محکمہ بحری کی تکمیل میں امداد دینے کا وعدہ کیا ہے اور فرمایا کہ مجھ کو اعتماد ہے کہ موقع ضرورت پر انگلستان کی نوآبادیاں قیام سلطنت میں معاون و مددگار رہینگی٭

لنڈن۔ ۱۹۔ جون۔ **انگریزی بیڑہ کا معائینہ**۔ محکمہ بحری نے انتظام کیا ہے کہ ۶۲ ہندوستانی اور کلونیل (نوآبادیہائے انگلستان کے)۔ افسر وزرائے سلطنت کے ساتھ جہاز الڈراٹوڈ پر سوار ہوکر سپٹ ہیڈ میں بیڑہ کا معائینہ کو جائینگے۔ کلونیل افسروں کی پورٹسمتھ میں ضیافت بھی ہوگی٭

لنڈن ۱۹ جون۔ **شاہی باڈی گارڈ**۔ لارڈ جارج ہملٹن نے ہندوستانی افسروں کا انڈیا آفس میں آج دوران ملاقات تہ دل سے خیر مقدم کیا۔ اور اس پر افسوس ظاہر کیا کہ ہندوستانی فوج میں کل افسر موقعہ پر موجود نہیں ہیں۔ پیدل پلٹنوں کی تعداد اسقدر ہے کہ اتنی گنجائش ہی نہ تھی٭

لارڈ جارج ہملٹن نے یہ بھی فرمایا کہ ہندوستانی ایک صدی تک انگریزوں کیساتھ شانہ بشانہ لڑے ہیں اور اسی واسطے اُنکے افسروں کو تقریب جوبیلی پر ملکہ معظمہ کے باڈی گارڈ میں شامل رہنے کیواسطے منتخب کیا گیا ہے٭

لنڈن۔ ۱۹۔ جون۔ **کویٹ کی کیفیت**۔ کویٹ سے تازہ خبر موصول ہوئی ہے کہ حالت روبہ ترقی ہے اور باشندے خود مختاری زیر فرمان ترکی کو قبول کرنیکے واسطے قایل ہوتے جاتے ہیں٭

لنڈن۔ ۱۹ جون۔ **فرانس میں آندھی**۔ شہر اسینرس متصل پیرس میں سخت ہیبتناک آندھی آئی جسمیں ۱۰۰ مجروح ہوئے یا مرگئے٭

شملہ ۱۹ جون۔ **ملکہ معظمہ کیطرف سے پیغام ہمدردی**۔ ذیل کا پیغام لنڈن سے منجانب صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ بنام وایسرائے شملہ موصول ہوا:۔ "حضور قیصرہ ہند سے مجھ کو پیغام ملا ہے آپکو اطلاع دینے کیواسطے کہ حضور علیہ کو پچھلے زلزلہ سے جانوں کی تضیع اور مصایب کا حال سنکر بہت افسوس ہوا حضور علیہ کی خواہش ہے کہ آپ اس اظہار ہمدردی کا اعلان فرماوینگے اور آیندہ جو حالات آپکے علم میں آئیں اُنسے اطلاع دیں۔ گو حضور علیہ کو یقین ہے کہ جو کچھ مصیبت آنی تھی وہ معلوم ہو چکی ہے"٭

شملہ۔ ۱۹۔ جون۔ **سب گرمیں زلزلہ**۔ ڈپٹی کمشنر سب گرکی طرف سے ایک تار موصول ہوا ہے کہ ضلع مذکور میں زلزلہ سے کوئی سخت نقصان نہیں لاحق ہوا

مختلف خبریں

لارڈ ابرٹس سابق کمانڈر انچیف افواج ہند لنڈن کے جلوس جوبیلی میں اپنے مشہور عرب گھوڑے ونوبل پر جو کابل سے قندھار جاتے وقت اُنکے نیچے تھا سوار ہونگے۔ تازی کی عمر اب تیس برس کی ہے٭

بمبئی لڑائی کے سامانوں کی طرح بحری لڑائی کے سامان بھی ہر روز ہلاکت برپا کرنے کی قابلیت میں ترقی کرتے چلے جارہے ہیں۔ دس برس ہوئے۔ تارپیڈو کشتی کے لئے جو بڑے سے بڑے آہن پوش جہاز کو داؤ چل جانے پر طرفۃ العین میں تحت الثرا کو پہنچا دیتی ہے۔ ۲۳ میل فی گھنٹہ رفتار انتہائی سمجھی جاتی ہے۔ لیکن اب نو تیار شدہ کشتیوں کے لئے متواتر کئی گھنٹوں تک ۳۳ میل کی رفتار سے چلنا معمولی بات ہوگئی ہے۔ آخر الذکر کشتیوں کے دھکیلنے والے پہیے جو ہر ایک میں نو نو ہوتے ہیں فی منٹ ۲۲ ہزار دفعہ چکر لگاتے ہیں٭

ہندوستان کی پولیس تو تھی ہی لنڈن۔ نیویارک اور برلن کی پولیس سے بھی بڑھکر پائی گئی ہے۔ ان کی رشوت ستانیوں اور جور و ظلم کی داستان سنکر معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کی پولیس کے لئے اس میدان میں ابھی بہت کچھ تمنی کی گنجائش ہے٭

امریکہ والوں نے مصنوعی بادام لکڑی اور سیدہ کی بنا کر بمقدار کثیر یورپ کو بھیجنی شروع کئی ہیں جو ہونے جانیکے بعد بالکل اصلی معلوم ہوتی ہیں۔ اصلی بادام کا ذائقہ پیدا کرنیکے لئے مصنوعی باداموں میں پرسک ایسڈ (جو ایسی زہر ملا ہے کہ اُسکا ایک قطرہ انسان کو سیکنڈ میں ہلاک کر دیتا ہے) کی چاشنی دیگئی ہے۔ یہ تیزاب کڑوے باداموں میں شیریں باداموں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے٭

پیرس کے اخبار نگار رونے آنسو گرانیکے لئے جو فہرست چندہ کھولی تھی وہ پہلے دو دنوں میں ۸۷۲۰ گنی تک پہنچگئی ہے

اسلامی خبریں

شرق پور ضلع لاہور میں ۱۱ جون ۹۷ء بروز جمعہ تین مسجدوں میں نفل شکرانہ فتح و نصرت امیر المومنین خلیفۃ المسلمین حضرت سلطان المعظم پڑھی گئی خصوصاً مسجد میاں محی الدین صاحب میں میاں شیر محمد صاحب صوفی نقشبندی نے دوران خطبہ میں حضرت ممدوح کی تعلقات کو مسلمانوں کیساتھ بحیثیت خلیفۃ وقت ہونیکا حال بڑی خوش اسلوبی سے بیان کیا۔

جزیرہ سوماٹرا کے شمالی حصہ آچین میں مسلمانوں اور ڈچ فوج میں لڑائی بدستور جاری ہے جس میں فریقین کا بہت نقصان ہوتا ہے لیکن مسلمان لوگ ڈچوں کی بدعہدی اور دست تظلم سے ایسے تنگ آگئے ہیں کہ اب سوائے آزادی یا موت کے اور کسی بات پر راضی نہیں ہوتے۔

اعلیحضرت امیر المومنین کی درخواست پر گورنمنٹ فرانس نے نوجوان دشمکرام ترکش جماعت کے اخبار مشورت کو جو پیرس میں شائع ہوتا تھا بند کر دیا ہے اور اُسکے چلانیوالوں پر مقدمہ دائر کیا ہے۔

بمبئی میں دوسرا جہاز ۵۱۷ حاجیوں کو لیکر ۱۰ جون کو پہنچ گیا ہے۔ یہ جہاز ۲۷ مئی کو جدہ سے روانہ ہوا۔ حاجیوں میں کسی طرح کی بیماری نہ پائی گئی۔ بنگال کے ۸۰ حاجی بمبئی سے براہ سمندر کلکتہ کو بھیجے گئے۔ اور خاص بمبئی کے حاجیوں کو چھوڑ کر شمالی صوبجات کے حاجیوں کو شہر میں داخل کرنیکے بغیر سرکاری حکام نے ٹرینوں پر سوار کرا دیا۔ پہلا جہاز پیکن اس سے چند گھنٹے پہلے ۱۰۰۵ حاجی لیکر بمبئی کے بندر میں داخل ہوا تھا۔ یہ جہاز ۲۸ مئی کو جدہ سے روانہ ہوا۔ نو حاجی راستہ میں فوت ہوئے۔ شمالی صوبجات اور بمبئی کے حاجی خشکی پر اتارے گئے اور بنگال کے چار سو حاجی اسی جہاز پر کلکتہ کیطرف روانہ کر دیئے گئے۔

جزیرہ سکوٹرا کے مشرق کے قریب جو عدن کا متصل واقع ہے بمبئی کی کمپنی دیشرام ابراہیم کا جہاز موسومہ سلطانہ چٹانوں سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گیا۔ اسپر ساٹھ حاجی سوار تھے اور نمک بھی لدا ہوا تھا۔ انگریزی کمپنی کے ایک جہاز نے جو عدن سے کولمبو کو آرہا تھا۔ اہل جہاز اور ۴۰ حاجیوں کو اتار لیا اور کولمبو پہنچا دیا۔ ۶ حاجی اور چار دیسی ناخدا غرق ہو گئے تھے۔ جہاز سلطانہ کا انگریزی کپتان کولمبو میں زخمی پڑا ہے۔ جہاز مذکور ۱۵ جون کو روانہ ہوا تھا۔

امیر صاحب نے کافروں کی تازہ بغاوت کی وجہ سے کابل سے دو مزید رجمنٹیں اسمار کو روانہ کی ہیں۔ یہ بغاوت زیادہ نہ پھیلنے پائی۔ کافر شرارت کرتے ہی عتاب شاہی سے ڈر کر چترال اور دیگر علاقجات ملحقہ کو بھاگ گئے۔

رائل نائیگر کمپنی کی فوج کے کمانڈنگ آفیسر لفٹنٹ آرنلڈ نے جو فتح بیضا میں موجود تھا۔ ۴ مئی کو فتح مذکور پر لکچر دیکر بیان کیا کہ سلطان نیوپ کی فوج میں ایک ہزار جدید قسم کی رائفلیں اور دس ہزار پورانی قسم کی تھیں۔ اُنکی توپیں سخت ناکارہ اور نہایت ہی پورانی تھیں مگر اُن کی فوج سواران بہت زبردست پائی گئی جسے سو برس تک کوئی غنیم مغلوب نہ کر سکا۔ بیضا پر جب حملہ کیا گیا تو تیس ہزار مسلمان فوج ہمارے مقابلہ کے لئے تیار تھی۔ اور اگر ہماری فوج کی ترتیب و نظام درست نہ ہوتے اور اگر افسر یا سپاہی یا توپخانہ اپنے کار مفوضہ کو درست طور پر ادا نہ کرتی تو ہماری فوج کا ایک آدمی بچکر نہ آتا۔ مگر نظام و آئین شجاعت و تعداد پر غالب آگئے اور غنیم بھاگ گیا۔

جرنیل غلام حیدر خاں نے اُن ہراتی اور کابلی رجمنٹوں کی سرکردگان کو جنہوں نے اسمار میں فساد کیا تھا زیر حراست کابل بھیجدیا ہے۔ جہاں غالباً امیر صاحب اُن کو عبرتناک سزا دینگے۔ امیر صاحب اپنی باقاعدہ فوج کی بڑی خاطرداری کرتے ہیں۔ مگر انتظام میں فرق پڑنا کبھی نہیں گوارا کرینگے۔

عربی پاشا نے سیلون سے ملکہ معظمہ کی خدمت میں عرضی بھیجی ہے کہ جشن جوبیلی کی تقریب پر مجھے جلاوطنی سے رہائی بخشی جائے۔

میدان جنگ سے ۵۲ سپاہی اور ۶ افسر جو دیسینو کی لڑائی میں زخمی ہوئے تھے۔ ۲۱ مئی کو قسطنطنیہ پہنچ تاریخ مذکور تک ۷۷۷ مجروح جن میں ۳۸ افسر بھی شامل ہیں قسطنطنیہ پہنچ چکے تھے۔ اعلیحضرت امیر المومنین نے حقی پاشا پانچویں ڈویژن کے کمانڈر کو طبقہ لیاقت کا طلائی تمغہ عطا فرمایا ہے۔

اسکندریہ میں ۲۴ مئی کو دو سو یونانی نوجوان جو دشمنسے الینٹر ہو کر میدان جنگ کو گئے تھے بحال تباہ ننگے بھوکے اور بیمار واپس پہنچے۔ چونکہ اُنکے پاس پاسپورٹ نہ تھے حکام نے اُنکو گرفتار کر کے ضمانت پر رہا کر دیا۔

پیرس میں افواہ اُڑی تھی کہ مولانا السلطان نے گورنمنٹ فرانس سے ایم کیمبون فرانسیسی سفیر متعینہ قسطنطنیہ کو واپس بلا لینے کی استدعا کی ہے اس کی باضابطہ تردید کیگئی ہے۔

مصر کے جن اخبارات پر امپراطور المانیا (جرمنی) کی شان میں نامناسب کلمات لکھنے کے جرم میں مقدمہ قائم کیا گیا ہے۔ وہ گو عربی زبان میں شائع ہوتے ہیں مگر ہیں یونانی عیسائیوں کے۔

سالونیکا میں ترکی ممالک محروسہ سے ۴۵۴۲ مجاہدین پہنچے جو مشیر ادھم پاشا کے معسکر کو بھیجے گئے

سلطنت عثمانیہ سے جو یونانی والینٹر ہو کر یونان گئے تھے انمیں سے تیس کس سمرنا کو واپس آئے حکومت عثمانیہ نے اُنکو خشکی پر اترنے سے روکدیا۔

باب عالی ایشیا کوچک میں قصبہ سیواس تک ریلوے لائن تیار کرنیوالا ہے۔

نہر سویز سے ۱۹ مئی کو چھ جہاز گذرے جنسے ۱۰۲۹۲ افرنیک محصول وصول ہوا۔

مصطفے آفندی کامل مشہور محب وطن مصری نے تاریخ جنگ روم و یونان لکھنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ کتاب عربی میں ہوگی قیمت ۱۵ قرش مقرر کیگئی ہے۔ دفتر المؤید یا خود مصنف کو پیشگی قیمت ارسال کرنے پر مل سکیگی۔

اسکندریہ کی مسلمان خاتونوں نے بھی اپنی قاہرہ والی بہنوں کی تقلید میں عساکر شاہانہ عثمانیہ کی امداد کیلئے چندہ جمع کرنا شروع کر دیا ہے جو ۲۷ مئی تک ۲۷۶ پونڈ جمع کر چکی ہیں۔ قاہرہ کی مخدرات نے ۵۱۹ پونڈ جمع کئے تھے۔

پیرس کا اخبار دیپش کو نیول جنگ روم و یونان پر آرٹیکل لکھکر حسب ذیل تحریر کرتا ہے: "ہم کو معتبر مصادر سے معلوم ہوا ہے کہ ٹرکی کا مدعا یہ نہیں کہ جو مطالبات اُسنے کئے ہیں اُنکو منظور کرائے بلکہ اُسکا مقصد یورپ کو ایسی کانفرنس کے انعقاد پر مجبور کرنیکا ہے جسمیں دولت علیہ کل اہم مسائل اور خاصکر مسئلہ مصر کو پیش کر کے اُنکا تصفیہ کرائے ٹرکی کو اب اپنی نسبت خیال ہے کہ اُسے کل دولتوں سے بڑھکر اقتدار حاصل ہو گیا ہے۔ اور اُسنے عزم بالجزم کر لیا ہے کہ یورپ کا اسوقت تک کہنا نہ مانیگی جب تک دول یورپ اُس کی خواہشات کو پورا نہ کریں اور خاصکر عساکر انگلشیہ کو وادی نیل سے خارج نکر دیں

گورنمنٹ مصر نے لارڈ کرومر کی تحریک پر انسپکٹر صفائی بازار و شوارع قاہرہ و انسپکٹر سڑک اہرام کے دو نئے عہدے قایم کر کے اُسپر دو انگریز جو ہندوستان سے بلائے گئے ہیں مقرر کئے ہیں۔ اس جدت اور خاصکر انگریزوں کی تقرری سے مصری سخت ناراض ہو رہے ہیں۔

ولایت کسووا کے باشندوں نے ۲۲۵۶ پونڈ عساکر عثمانیہ کی امداد کے لئے چندہ دیا ہے۔

باب عالی نے سرکاری طور پر ظاہر کیا ہے کہ فتح لاریسا تک عثمانیہ عساکر کے ۵۱ شہید اور ۲۰۰ مجروح ہوئے۔

اعلیحضرت امیر المومنین نے عثمان پاشا قومندان اردوس (واقعہ اپاشیرس) کو جسنے یونانیوں کو بتاریخ ۱۶ مئی شکست فاش دی طبقہ عثمانی کا مرصع تمغہ درجہ اول اور دیگر افسران جیش کو مختلف نشانات عطا فرمائے۔

مصر کی صدر کمیٹی کے پاس ۲۲ مئی تک ۵۲۵۹۶ پونڈ مصری عساکر عثمانیہ کیلئے چندہ جمع ہوا۔

خدیو مصر کی والدہ مکرمہ کو امیر المومنین نے قسطنطنیہ پہنچنے سے دوسرے دن یلدز سرای سلطانیہ میں شاہانہ دعوت دی اور نہایت لطف و اکرام سے پیش آئے۔

مصر میں گورہ فوج کی دلیری یہانتک بڑھ گئی ہے کہ پچھلے دنوں دو گوروں نے خدیو المکرم کے چچازاد بھائی کو جو فرانسیسی قونصل کے ہمراہ چلے جا رہے تھے سخت بیعزت کیا اور ابتک اُنسے کوئی باز پرس نہیں کی گئی۔

مصطفے آفندی کامل مصری نے ابنائے وطن کو تحریک کی ہے کہ مشیر ادھم پاشا کو اُن کی قابل قدر خدمات اسلامی کے شکریہ میں اُن کی شان کو لائق تحفہ ارسال کرنے کے لئے چندہ جمع کیا جاوے۔ آفندی مذکور نے

انگریزی قبضہ مصر کے برخلاف برلن کے مشہور اخبار نیکرکٹن ہیں جو پرنس بسمارک کا آرگن ہے ایک پُرزور خط بھی شائع کیا ہے جس میں انگریزی حکمت عملیوں اور خلاف وعدگیوں کی توضیح کرکے سلطان المعظم سے مصر کو اپنی حمایت میں لینے کی زبردست درخواست کی ہے ۔

جزیرہ تہاسوس جہاں خدیو المکرم نے ایک سو سنج کے سپاہی تین توپیں۔ دو سو بندوقیں۔ دسہزار کارتوس اور اخراجات متعلقہ کے لئے دو ہزار پونڈ ایک ترکی جہاز پر جسے یونانیوں نے گرفتار کرلیا ہے بھیجے تھے۔ وہ سلطنت روم کی طرف سے محمد علی پاشا بانی خاندان خدیویہ کو مرحمت ہوا تھا۔ اسنے وہاں کی آمدنی اُس جگہ کے باشندوں کو وقف کردی۔ اس میں تیرہ ہزار یونانی آباد ہیں جو یونان کی خودسری دیکھ کر خود الگ ہونے کے لئے زاید خدام کا بھیجنا ضروری ہوگیا۔ اُن کا ایسا کرنا سلطانی قلمرو میں کوئی فوجی مداخلت نہ تھی بلکہ ایسے موقعہ پر تیرہ ہزار مفسد یونانیوں کو قابو میں رکھنے کی کوشش زیادہ تر سلطنت عظمیٰ کے لئے ہی کی گئی تھی۔ اس جزیرہ سے گورنمنٹ مصر کو کوئی تعلق نہیں وہ براہ راست خدیو کی ملکیت ہے، اور وہ اسپر بحیثیت رعیت سلطانی دیگر ممالک محروسہ کی طرح قابض ہیں ۔

فرانس کے شہر لانیز کا اخبار پیپرس کے نامہ نگار کے حوالہ سے ترکی جنگی تیاریوں اور اُنکے مدعا کی نسبت حسب ذیل تحریر کرتا ہے:۔

جو جنگی تیاریاں دولت عثمانیہ برابر کئے چلی جارہی ہے اور جو موجودہ جنگ یونان کی ضروریات سے بدرجہا زائد ہیں اسبارہ میں کوئی شک نہیں رہنے دیتیں کہ اُس کا ارادہ اس قوت عظیمہ کو اس جنگ سے علاوہ استعمال کرنے کا ہے۔ اور اعلیحضرت سلطان المعظم کی نسبت آجکل جہان کہا جاتا ہے کہ حضرت ممدوح نے مصر کو انگریزی قبضہ سے چھوڑا کر عملی طور پر اپنے زیر اقتدار کرنے اور اُن بلاد اسلامیہ عثمانیہ کو جو اُن کے قبضہ سے نکل گئے ہیں پھر سلطنت کیساتھ ملا لینے اور صرف زبانی ہی نہیں بلکہ عملاً خلیفۃ المسلمین بننے کا مصمم عزم کرلیا ہے۔ سلطان المعظم کے اس منشا پر جب ہم جنگی پہلو سے نگاہ کرتے ہیں تو دنیا کے مستند ماہران فن جنگ کی رائے یہ پاتے ہیں کہ وہ اپنا ارادہ پورا کرنے کے لئے پوری جنگی طاقت رکھتے ہیں اور اُن کی کامیابی میں شک نہیں۔ دوسرا پہلو یہ ہے کہ کیا یورپ اُن کو ایسا کرنے دیگا۔ سو یہ یقینی امر ہے کہ یورپ اُن کو اپنے ارادہ کی تکمیل کی اجازت دیدیگا۔ کیونکہ وزرائے انگلستان کی پراز مکر و فریب حکمت عملی اور اُنکے اس اعتقاد نے کہ ہم کو ہر ایک چیز پر جو ہمارے سامنے آجائے قبضہ و تصرف کرلینے کا حق حاصل ہے کل دنیا کو اُن سے آزردہ خاطر کردیا ہے۔ دنیا میں کوئی واقف کار معاملات جنگ ایسا نہیں ہے جس کو انگلستان کے تن تنہا دولت عثمانیہ سے جنگ کرنے کی صورت میں منکسر اور ذلیل ہونے میں شک ہو۔ یہ کس سے پوشیدہ ہے کہ انگلستان عربی پاشا کی غیر قواعد وان فوج تک کو سینٹ جارج کے گھوڑوں (جنہیں چھینچھناتے ہوئے طلائی پوتڑوں) کی مدد کے بغیر منہدم نہ کرسکا۔ مگر یہ جادو عثمانیہ افسروں اور سپاہیوں پر جو اپنی قومیت و جمعیت پر دل و جان سے نثار ہیں ہرگز نہیں چل سکتا + باقی رہا انگلستان۔ ایسی صورت میں اُس کے لئے سخت خطرات حادث ہوجاوینگے۔ اور جو کل دنیا کے اجتماع سے بڑھکر خطرناک امر ہے وہ دینی جنگ کا شروع ہونا ہے۔ پس اگر یہ شروع ہوپڑے اور جنگ کا شرارہ پانچ چھ کروڑ مسلمانان ہند تک پہنچ جائے جس کا پہنچنا یقینی ہے تو فرانسیسی اخبار نویس نے یہاں بے پر کی اُڑانی شروع کردی ہے۔ بفرض محال اگر ایسا ہو بھی جائے اور مسلمانان ہند نا وفاداری کی انتہا حد تک پہنچ کر بادشاہ وقت کا مقابلہ کرنے پر آمادہ بھی ہوجائیں تو کیا اُنکا اجتماع پانچ چھ کروڑ بہیڑوں کے ریوڑ سے زیادہ وقعت رکھ سکتا ہے؟ (ٹیلیگرافک) اور جس کا روکنا مشکل ہے تو اُس وقت انگلستان کیا کریگا؟ پس نہ صرف مصر سے اُس کا قبضہ اُٹھ جائے گا بلکہ قریباً تمام مقبوضات بعیدہ سے بھی اور اُسکا رعب و اقتدار کل دنیا سے زائل ہوجائے گا قصہ مختصر دولت عثمانیہ کی اس جنگی استعداد نے کی جس کو اُسنے باوجود یونان کے ساتھ لڑائی ختم ہوجانیکے جاری رکھا ہوا ہے معقول تفسیر یہی ہوسکتی ہے جو یہاں کیگئی ہے۔ والسلام"

المؤید مصری لکھتا ہے کہ البانیا کے باشندگان نے وہ حمیت و غیرت وطنیہ ظاہر کی ہے کہ کل مسلمانان عالم اگر اُنپر فخر کریں تو بجا ہے۔ اخبار سالونیکا مورخہ ۲۴۔ اپریل رقمطراز ہے کہ بدھ گذشتہ کو ۱۰ سو مجاہدین ولایت کوسوا سے یہاں پہنچے اور دوسرے دن کارافریا کو روانہ ہوگئے۔ روانگی کیوقت اہالی شہر نے صدقدل اور کمال جوش محبت سے اُن کو وداع کیا۔ جنیا پہنچنے پر ان مجاہدین کو سپہ سالار افواج جنیا نے مارٹینی بندوقیں عطا کیں۔ جنکو لیکر خوشی سے اُنکی حالت مخمورو کیسی ہوگی اور وہ بندوقوں کو اس طرح اپنے سینوں سے لگاتے اور اُنکو بوسے دیتے تھے جیسے کوئی اپنے بیٹے سے مدت کی جدائی کے بعد ملا ہو۔ یہ مجاہدین شہر اسکب کے ایک رئیس حاجی شکری بک کی کوشش سے جمع ہوئے۔ اس جوانمرد نے ان غازیوں کو اپنے خرچ پر جمع کرنے پر ہر پوشاکیں دینے کے علاوہ فی گھر دو دو پونڈ بھی اپنی گرہ سے عطا کر آیا دکیا ہندوستان کی چھ کروڑ مسلمانوں میں سے بھی کسی شخص نے آجتک ایسی جوانمردی اور حب قومی ظاہر کی ہے یا کریگا؟)

ان البانوی مجاہدین میں ایک شخص مسمی حاجی علی آغا ساکن برختینا کی عمر ایک سو دس برس کی ہے اور وہ اب ساتویں دفعہ اپنے مذہب اور ملک کی حفاظت کے لئے بطور مجاہد شامل جنگ ہوا ہے ۔

حاجی شکری بک کے بعد دوسرا قابل تذکرہ جوانمرد حاجی شریف آغا ہے۔ اس فدائے قوم و ملت نے تین سو البانوی مجاہدین اپنے خرچ سے جمع کرکے اُنکو اپنی گرہ سے اسلحہ خرید دیئے ہیں اور انکا افسر بنکر بذات خاص اب چوتھی دفعہ جنگ میں شامل ہوا ہے ۔

گورنمنٹ نظام نے بنگال بنک کی وساطت سے ایک کروڑ روپیہ قرض لینے کا اشتہار دیا ہے ۔

مصری اخبارات راوی ہیں کہ گورنمنٹ مصر و انگلستان خرطوم پر چڑھائی کرنے میں اب خلاف توقع تعویق کررہے ہیں جس کے دو باعث بتائے جاتے ہیں ایک یہ کہ انگلستان کو معاملات یورپ اور قضیہ جنگ روم و یونان سے ابھی اس طرف متوجہ ہونیکی فراغت نہیں۔ دوم یہ کہ صوبہ ڈنگولہ کے رفیق عرب قبائل انگریزی عمال اور فوجی افسروں کے جور و ظلم سے تنگ آکر پھر خلیفہ تعایشی سے جاملے ہیں اور اُسے کہا ہے کہ ہم تیرے ظلم سے دوسروں کے پاس بھاگ گئے تھے مگر اُنکا جور و ظلم اور بھی زیادہ سخت ثابت ہوا اسلئے ہم تیری پناہ میں آئے ہیں اور اب کبھی انحراف نہ کرینگے۔ اور جب تک خلیفۃ المسلمین یا اُنکے نائب خدیو کا حکم موصول نہ ہو۔ اس ارادہ پر ثابت قدم رہینگے ۔

قطعہ تاریخ فتح یونان از جناب خطیب عبدالرحمن صاحب خطیب متوطن وانمباڑی

ازین جنگ یونان صد مرحبا — نمود ارشد شوکت شاہ روم
بروانگی گوئے سبقت ربود — زہر دولتے دولت شاہ روم
بدلہائے شاہان یورپ کنوں — چہ سکہ زدہ ہیبت شاہ روم
دل اہل اسلام روئے زمین — تہی نیست از الفت شاہ روم
بفضل تو یارب شود ہر زماں — فزوں دہ فزوں عظمت شاہ روم
بدین یارب ذلیلش بکن — چو خواہد کسے ذلت شاہ روم
چو شد فتح یونان سالش خطیب — بگفتا زہے نصرت شاہ روم

۱۳۱۴

قطعہ تاریخ فتح یونان از جناب قادر بادشاہ صاحب متخلص بہ بادشاہ متوطن وانمباڑی

شدہ مسخر چو ملک یوناں — ز شیر مردان فوج سلطان
زمیں بصد جوش مرحبا گفت — بارک اللہ آسمان گفت
سپاہ یوناں ہلاک گشتہ — ہزار زیر خاک گشتہ
ز تیغ بران فوج رومی — نہ ہیچکس غیر الامان گفت
چنیں مذلت چنیں شکستے — مزید یوناں بہیچ وقتے
سزاست اور القب بہ یورپ — اگر کسے شاہ بزدلاں گفت
بہ بیں تو از درہ ملونا — بہ تا ڈموکوز گونہ گونہ
بلاد و قصبات و قلعہ ہایش — شدند مفتوح یک جہاں گفت
چو ہست ایں فضل رب بیچوں — نہ چوں کنم فکر سال اکنوں
چہ خوب سالے بادشہ دل من — فتوح عبدالحمید خاں گفت

۱۳۱۴